قرآنِ حکیم

قرآن فہمی کے دو اولین قرآنی اصول

1-اس کی آیات باہم ملتی ہیں یعنی ان میں اختلاف نہیں 39/23 جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف سمجھا وہ دور کی گمراہی میں ہیں 2/176

2-ہم اس کی آیات تصریف کے طریقے سے بیان کرتے ہیں تا کہ اس کی تشریح کریں 6/105 یعنی کسی بھی مسئلہ میں قرآن سے صحیح راہنمائی اس وقت تک نہیں مل سکتی جب تک متعلقہ مضمون کی تمام آیات یکجا کر کے سب سے مفصل اور محکم آیت کا حکم تسلیم نہ کیا جائے۔

عکس ترجمہ :- فتح محمد جالندھری

قرآن کے طالب علم کے لئے قرآنی ہدایات

1-ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے کوئی ہے جو سمجھے 54/17,22,32,40 اب کوئی بھی یہ کہے کہ قرآن فلاں علم کے بغیر سمجھ نہیں آتا الٰہی دعویٰ کا بطلان ہے

2-قرآن میں ہر چیز کا (اصولاً) مفصل اور کھلا بیان ہے 16/89,17/12,17/89,18/54,22/16,30/58,41/3 جزیات کی بنا پر قرآن کو نامکمل سمجھنا گمراہی ہے

3-اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے کہ قرآن ہی بہترین تفسیر ہے 25/33 اب قرآن کو کسی انسانی تفسیر کا محتاج بنانا اللہ کے فرمان کی توہین ہے۔

ترمیم ترجمہ وحاشیہ

ادنیٰ طالب علم تفسیر قرآن بالقرآن محمد زبیر بلوچ

(ضرورت / مقصدِ ترمیم ☆ ترجمہ میں موجود تضاد کو دور کرنے کی سعی کیونکہ بفرمانِ الٰہی قرآن میں کوئی تضاد نہیں)

نوٹ :- ترمیم وحاشیہ انتہائی اخلاص کے ساتھ قرآنی حوالوں ساتھ لکھے گئے ہیں مگر پھر بھی حرفِ آخر نہیں ہر طالب ہدایت پر تحقیق واجب ہے۔

فہرستِ حاشیہ

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	صلوٰۃ کا قرآنی مفہوم ۔ نماز سکھائی گئی	52-4
2	قلب بمطابق قرآنی و سائنسی اصطلاح	5
3	المعروف آدم کو سجدہ اور آدم کی افضلیت	9 - 364
4	فقتلوا انفسکم سے مراد	12
5	یہودی، عیسائی ، ستارہ پرستوں کے اعمالِ صالح	14 - 150
6	اُمیّون کی قرآنی اصطلاح	17 - 721
7	میاں بیوی میں جدائی کی وجہ اور ردِ عقیدہ ناسخ و منسوخ	22
8	پیغمبروں کی اللہ سے بالمشافہ گفتگو - "اتقوا اللہ" کا صحیح مفہوم	62-55
9	صدور بمعنی دماغ سائنسی اصطلاح	70 - 432
10	عیسیٰؑ کی قوم کامیاب ہوئی یا عیسیٰؑ ۔؟ (انی متوفیك ورا فعك)	75
11	شہید کی زندگی اور رزق (چار گواہ / ہم جنس پرستی)	94-104
12	وجوہکم پر اعراب کی تبدیلی کی وجہ سے معنوی تبدیلی	110 - 137
13	بل رفع اللہ الیہ کا قرآنی مفہوم	131
14	وصیلہ اور حام	156
15	مسجد اقصیٰ کی زمانی حقیقت	355
16	موسیٰ کے خوف کی اصل وجہ	403
17	لونڈی بمقابل بیوی	437 - 745
18	1۔استویٰ علی العرش 2۔قیامت کے دن کے متعلق غلط فہمی	534-258
19	1-النار یعرضون 2- لعلم الساعۃ کا فاعل اللہ تعالیٰ ہے یا عیسیٰؑ	637-610
20	1-انی سقیم 2- قسم بت توڑنے کی	418 - 578

قرآنی لفظ" یشاء" قرآن میں 116 مقامات پر آیا ہے۔ لفظی معنی اللہ کی چاہت کے ہی ہیں۔ لیکن اللہ کے بندوں کے لئے تصریف آیات کے تحت قرآنی قانون "لیس للانسان الا ما سعیٰ" ہی نافذ العمل ہوگا۔

نمبر۔نام سورت	صفحہ نمبر	نمبر۔نام سورت	صفحہ نمبر	نمبر۔نام سورت	صفحہ نمبر	نمبر۔نام سورت	صفحہ نمبر
۱۔الفاتحہ	4	۳۰۔الروم	521	۵۹۔الحشر	712	۸۸۔الغاشیہ	780
۲۔البقرہ	4	۳۱۔لقمان	529	۶۰۔الممتحنہ	716	۸۹۔الفجر	782
۳۔ال عمران	65	۳۲۔السجدہ	534	۶۱۔الصف	719	۹۰۔البلد	783
۴۔النساء	100	۳۳۔الاحزاب	538	۶۲۔الجمعہ	721	۹۱۔الشمس	784
۵۔المائدہ	134	۳۴۔سبا	550	۶۳۔المنافقون	723	۹۲۔الیل	785
۶۔الانعام	159	۳۵۔فاطر	559	۶۴۔التغابن	725	۹۳۔الضحیٰ	786
۷۔الاعراف	189	۳۶۔یٰسین	566	۶۵۔الطلاق	727	۹۴۔الم نشرح	787
۸۔الانفال	222	۳۷۔الصٰفٰت	573	۶۶۔التحریم	730	۹۵۔التین	787
۹۔التوبہ	234	۳۸۔ص	584	۶۷۔الملک	733	۹۶۔العلق	787
۱۰۔یونس	257	۳۹۔الزمر	592	۶۸۔القلم	736	۹۷۔القدر	788
۱۱۔ہود	275	۴۰۔المومن	603	۶۹۔الحاقہ	740	۹۸۔البینۃ	789
۱۲۔یوسف	293	۴۱۔حم السجدہ	615	۷۰۔المعارج	743	۹۹۔الزلزال	789
۱۳۔الرعد	312	۴۲۔الشوریٰ	623	۷۱۔نوح	746	۱۰۰۔العادیات	790
۱۴۔ابراہیم	320	۴۳۔الزخرف	631	۷۲۔الجن	748	۱۰۱۔القارعہ	791
۱۵۔الحجر	328	۴۴۔الدخان	640	۷۳۔المزمل	751	۱۰۲۔التکاثر	791
۱۶۔النحل	336	۴۵۔الجاثیہ	644	۷۴۔المدثر	754	۱۰۳۔العصر	792
۱۷۔بنی اسرائیل	355	۴۶۔الاحقاف	649	۷۵۔القیمہ	757	۱۰۴۔الہمزہ	792
۱۸۔الکہف	371	۴۷۔محمد	655	۷۶۔الدھر	759	۱۰۵۔الفیل	793
۱۹۔مریم	387	۴۸۔الفتح	661	۷۷۔المرسلت	762	۱۰۶۔قریش	793
۲۰۔طٰہٰ	397	۴۹۔الحجرات	667	۷۸۔النباء	765	۱۰۷۔الماعون	794
۲۱۔الانبیاء	411	۵۰۔ق	670	۷۹۔النزعت	767	۱۰۸۔الکوثر	794
۲۲۔الحج	425	۵۱۔الذریات	674	۸۰۔عبس	769	۱۰۹۔الکافرون	795
۲۳۔المومنون	437	۵۲۔الطور	679	۸۱۔التکویر	771	۱۱۰۔النصر	795
۲۴۔النور	449	۵۳۔النجم	683	۸۲۔الانفطار	773	۱۱۱۔لہب	795
۲۵۔الفرقان	461	۵۴۔القمر	687	۸۳۔المطففین	774	۱۱۲۔الاخلاص	796
۲۶۔الشعراء	470	۵۵۔الرحمٰن	692	۸۴۔الانشقاق	776	۱۱۳۔الفلق	796
۲۷۔النمل	485	۵۶۔الواقعہ	696	۸۵۔البروج	777	۱۱۴۔الناس	796
۲۸۔القصص	497	۵۷۔الحدید	701	۸۶۔الطارق	778		
۲۹۔العنکبوت	511	۵۸۔المجادلہ	707	۸۷۔الاعلیٰ	779		

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿33﴾	اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی۔ اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اُڑاتے تھے وہ ان کو آ گھیرے گا ﴿33﴾
وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿34﴾	اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اس طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانہ آگ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں ﴿34﴾
ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿35﴾	یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ (آگ) سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿35﴾
فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿36﴾	پس اللہ ہی کو ہر طرح کی تعریف (لائق) ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک اور تمام جہان کا پروردگار ہے ﴿36﴾
وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿37﴾ ع 4/21 20	اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب (اور) دانا ہے ﴿37﴾

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 35 — رُكُوْعَاتُهَا 4

سورۂ احقاف مکی ہے اور اس میں پینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾	حٰمٓ ﴿1﴾ (یہ) کتاب اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے ﴿2﴾
مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿3﴾	ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی بر حکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿3﴾

الجزء 26

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ④

کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا علم (کائینات) میں کوئی دلیل چلی آرہی ہو (پیش کرو) ④ (چونکہ دلیل مانگنے سے قبل آسمانوں اور زمین کا ذکر ہے لہذا کائیناتی علم ہی مراد ہے)

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَاۗىِٕهِمْ غٰفِلُوْنَ ⑤

اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو ⑤

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَاۗءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ⑥

اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے ⑥

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۭ ⑦

اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جب ان کے پاس آچکا کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا سحر ہے ⑦

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔا ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑧

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو از خود بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے (بچاؤ کے) لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اس کے بارے میں کرتے ہو وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے ⑧

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِـعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ⑨

کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر نہیں آیا۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائے گا) میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت کرنا ہے ⑨

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ
كَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿10﴾ ع 1/10/1

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے) بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑩

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ
كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا
بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿11﴾

اور کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو اب کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے ⑪

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ
وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿12﴾

اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی (لوگوں کے لئے) رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسی کی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو ڈرائے۔ اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے ⑫

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿13﴾

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ⑬

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾

یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (یہ) اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے ⑭

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ
وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى
اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ
قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اور اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ

أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿15﴾

پر اور میرے ماں باپ پر کیے ہیں ان کا شکر گزار رہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح (وتقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ﴿15﴾

أُولٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿16﴾

یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے (اور یہی) اہل جنت میں (ہوں گے یہ) سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا ﴿16﴾

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللّٰهَ وَيْلَكَ آمِنْ ۖ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُولُ مَا هٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿17﴾

اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اُف اُف! تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں (زمین سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کمبخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿17﴾

أُولٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خٰسِرِينَ ﴿18﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی (دوسری) اُمتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان اُٹھانے والے تھے ﴿18﴾

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِمَّا عَمِلُوا ۖ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿19﴾

اور لوگوں نے جیسے کام کیے ہوں گے ان کے مطابق سب کے درجے ہوں گے (غرض یہ ہے) کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے ﴿19﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۖ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ

اور جس دن کافر آگ کے سامنے کیے جائیں گے (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے متمتع ہو چکے۔ سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے

الھون بما کنتم تستکبرون فی
الارض بغیر الحق وبما کنتم
تفسقون ﴿20﴾ ع 2

(یہ) اس کی سزا ہے کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا
کرتے تھے۔ اور اس کی کہ بدکرداری کرتے
تھے ﴿20﴾

واذکر اخا عاد اذ انذر قومہ بالاحقاف
وقد خلت النذر من بین یدیہ
ومن خلفہ الا تعبدوا الا اللہ انی
اخاف علیکم عذاب یوم عظیم ﴿21﴾

اور (قوم) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کرو کہ جب انہوں
نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں ہدایت کی اور ان سے
پہلے اور پیچھے بھی ہدایت کرنے والے گزر چکے تھے کہ اللہ
کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں
بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے ﴿21﴾

قالوا اجئتنا لتافکنا عن الھتنا
فاتنا بما تعدنا ان کنت من
الصدقین ﴿22﴾

کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو
ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو جس چیز سے
ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ ﴿22﴾

قال انما العلم عند اللہ وابلغکم
ما ارسلت بہ ولکنی ارکم قوما
تجھلون ﴿23﴾

انہوں نے کہا کہ (اس کا) علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو جو
(احکام) دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن
میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو ﴿23﴾

فلما راوہ عارضا مستقبل اودیتھم
قالوا ھذا عارض ممطرنا بل ھو ما
استعجلتم بہ ریح فیھا عذاب الیم ﴿24﴾

پھر جب انہوں نے اس (عذاب) کو دیکھا کہ بادل (کی
صورت میں) ان کے میدانوں کی طرف آ رہا ہے تو کہنے
لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ
(یہ) وہ چیز ہے جس کے لئے تم جلدی کرتے تھے (یعنی)
آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے ﴿24﴾

تدمر کل شیء بامر ربھا فاصبحوا لا
یری الا مسکنھم کذلک نجزی
القوم المجرمین ﴿25﴾

ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی ہے تو وہ
ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا
تھا۔ گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں ﴿25﴾

ولقد مکنھم فیما ان مکنکم فیہ
وجعلنا لھم سمعا وابصارا وافئدۃ

اور ہم نے ان کو ایسے مقدور دیئے تھے جو تم لوگوں کو نہیں
دیئے۔ اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے۔ تو جب کہ

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ
وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَیْءٍ اِذْ كَانُوْا یَجْحَدُوْنَ
بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿26﴾ ع 3 6 3

وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے تو نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آسکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز سے استہزاء کیا کرتے تھے اس نے ان کو آ گھیرا ﴿26﴾

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى
وَصَرَّفْنَا الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿27﴾

اور تمہارے اردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور بار بار (اپنی) نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں ﴿27﴾

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ
وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿28﴾

تو جن کو ان لوگوں نے تقرب (اللہ) کیلئے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ ان (کے سامنے) سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افتراء کیا کرتے تھے ﴿28﴾

وَاِذْ صَرَفْنَاۤ اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ
یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ
قَالُوْۤا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا اِلٰى
قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ﴿29﴾

اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی جن تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں ﴿29﴾

قَالُوْا یٰقَوْمَنَاۤ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْ
بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ
یَهْدِیْۤ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿30﴾

کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں انکی تصدیق کرتی ہے (اور) سچا (دین) اور سیدھا راستہ بتاتی ہے ﴿30﴾

یٰقَوْمَنَاۤ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ
یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَیُجِرْكُمْ مِّنْ
عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿31﴾

اے قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول کرو۔ اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا ﴿31﴾

وَمَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ
فِی الْاَرْضِ وَلَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءُ ؕ

اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اس

أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿32﴾

کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں ﴿32﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿33﴾

کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں۔ وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کردے۔ ہاں (ہاں) وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿33﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿34﴾

اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کئے جائیں گے کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے) حکم ہوگا کہ تم جو (دنیا میں) انکار کیا کرتے تھے (اب) عذاب کے مزے چکھو ﴿34﴾

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ ۚ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ ۚ بَلَاغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ﴿35﴾ ع

پس (اے محمدؐ) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور ان کے لئے (عذاب) جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا انسے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ (یہ قرآن) پیغام ہے سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے ﴿35﴾

سورۃ محمدؐ — مدنیۃ — آیاتہا 38 — رکوعاتہا 4

سورہ محمدؐ مدنی ہے اور اس میں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿1﴾

جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) اللہ کے رستے سے روکا اللہ نے ان کے اعمال برباد کردیئے ﴿1﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿2﴾

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمدؐ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے ان سے ان کے گناہ دور کردیئے اور ان کی حالت سنوار دی ﴿2﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ
وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ
رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ (3)

یہ (حبط اعمال اور اصلاح حال) اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین) حق کے پیچھے چلے۔ اسی طرح اللہ لوگوں سے انکے حالات بیان فرماتا ہے (3)

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ
حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ڎ
فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ
الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڔ ذٰلِكَ ڔ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ
لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ
بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ (4)

جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا دو۔ یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر۔ یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار (ہاتھ سے) رکھ دے یہ (حکم یاد رکھو) اور اگر اللہ چاہتا تو (اور طرح) ان سے انتقام لے لیتا۔ لیکن اس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر) کرے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا (4)

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ (5)

(بلکہ) وہ انکو انکی منزل تک پہنچائے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا (5)

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ (6)

اور ان کو بہشت میں جس سے ان کو شناسا کر رکھا ہے داخل کرے گا (6)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ
يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ (7)

اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا۔ اور تم کو ثابت قدم رکھے گا (7)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ
اَعْمَالَهُمْ (8)

اور جو کافر ہیں ان کے لئے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کر دے گا (8)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ (9)

یہ اس لئے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اس کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے (9)

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ دَمَّرَ
اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ⑩

کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی۔ تا کہ دیکھتے کہ جو لوگ
ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی
ڈال دی اور اسی طرح کا (عذاب) ان کافروں کو ہوگا ⑩

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَ
ع أَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ⑪

یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کارساز ہے اور کافروں
کا کوئی کارساز نہیں ⑪

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ
كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ⑫

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ بہشتوں
میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو
کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور (اس طرح) کھاتے ہیں
جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانہ آگ ہے ⑫

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ
قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَاهُمْ
فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ⑬

اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جس (کے باشندوں
نے) تمہیں (وہاں سے) نکال دیا زور و قوت میں کہیں بڑھ
کر تھیں۔ ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان کا کوئی مددگار
نہ ہوا ⑬

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ
زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ⑭

بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے
پر (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہو سکتا) ہے جن کے اعمال
انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی
پیروی کریں ⑭

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا
أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ
لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ
خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ

جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی
صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے
گا اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور
شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے (سراسر)

مُّصَفًّى ۗ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ
وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي
النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ﴿15﴾

لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی
حلاوت ہے) اور (وہاں) ان کے لئے ہر قسم کے میوے
ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا
یہ پرہیزگار) ان کی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ آگ
میں رہیں گے اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی
انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا (15)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۚ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا
مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ
مَاذَا قَالَ آنِفًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ
اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿16﴾

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے
رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ (سب کچھ سنتے ہیں لیکن) جب
تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم
(دین) دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے
ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا
رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں (16)

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّ
آتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ﴿17﴾

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کو وہ ہدایت مزید بخشتا ہے
اور پرہیزگاری عنایت کرتا ہے (17)

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ
بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ
إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ ﴿18﴾

اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھتے ہیں کہ ناگہاں ان پر آ
واقع ہو سو اس کی نشانیاں (وقوع میں) آ چکی ہیں۔ پھر
جب وہ ان پر آ نازل ہو گی اس وقت انہیں نصیحت کہاں
(مفید ہو سکے گی؟) (18)

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ
لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ﴿19﴾ ع 2 8 6

پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہوں
کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں
کے لئے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور ٹھیرنے
سے واقف ہے (19)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ⑳

اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی صاف معنوں کی سورت نازل ہو اور اس میں جہاد کا بیان ہو۔ تو جن لوگوں کے ذہنوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی (طاری) ہو رہی ہو سو ان کے لئے خرابی ہے ⑳

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ㉑

(خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا ہے۔ پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہو گئی تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا ㉑

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ㉒

(اے منافقو) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو ㉒

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ㉓

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان (کے کانوں) کو بہرا اور (ان کی) آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے ㉓

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰي قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ㉔

بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) ذہنوں پر قفل لگ رہے ہیں ㉔

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ㉕

جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر پھر گئے شیطان نے (یہ کام) ان کو مزین کر دکھایا۔ اور انہیں طویل (عمر کا وعدہ) دیا ㉕

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ښ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ㉖

یہ اس لئے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی (کتاب) سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے اور اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے ㉖

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿27﴾

تو اس وقت (انکا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے (اور) ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے ﴿27﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَاۤ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿28﴾ ع 3/9/7

یہ اس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے عملوں کو برباد کر دیا ﴿28﴾

اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿29﴾

کیا وہ لوگ جنکے ذہنوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟ ﴿29﴾

وَ لَوْ نَشَآءُ لَاَرَیْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِیْمٰهُمْ ؕ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿30﴾

اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں (انکے) انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے ﴿30﴾

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِیْنَ مِنْكُمْ وَ الصّٰبِرِیْنَ ۙ وَ نَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ ﴿31﴾

اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں اور تمہارے حالات جانچ لیں ﴿31﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْـًٔا ؕ وَ سَیُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿32﴾

جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا (اور) پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ اور اللہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا ﴿32﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿33﴾

مومنو! اللہ کا ارشاد مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو ﴿33﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿34﴾

جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا ﴿34﴾

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿35﴾

تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم تو غالب ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم (اور گم) نہیں کرے گا ﴿35﴾

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۚ وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿36﴾

دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا ﴿36﴾

إِن يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿37﴾

اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ (بخل) تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے ﴿37﴾

هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ ۖ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُم ﴿38﴾ ع 4 10 8

دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے ﴿38﴾

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ — آیاتها 29 — رکوعاتها 4

سورۂ فتح مدنی ہے اس میں اُنتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿1﴾

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو فتح دی، فتح بھی صریح و صاف ﴿1﴾

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿2﴾

تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے چلائے ﴿2﴾

وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ﴿3﴾

اور اللہ تمہاری زبردست مدد کرے ﴿3﴾

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ۗ

وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی نازل فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور آسمانوں

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ (4)

اور زمین کے لشکر (سب) اللہ ہی کے ہیں اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (4)

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ (5)

(یہ) اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان سے ان کے گناہوں کو دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے (5)

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا (6)

اور (اس لئے کہ) منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے حق میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر برے حادثے واقع ہوں اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی۔ اور وہ بری جگہ ہے (6)

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا (7)

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (7)

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ (8)

(اور) ہم نے (اے محمدؐ) تم کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے (8)

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا (9)

تاکہ (مسلمانو) تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبرؐ پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو۔ اور صبح و شام (اللہ) کی تسبیح کرتے رہو (9)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا (10) ع 1 10 9

جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے۔ پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا (10)

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ⑪

جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا آپ ہمارے لئے (اللہ سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے ذہن میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر اللہ تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے ⑪

بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنتُمْ قَوْمًا بُورًا ⑫

بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبرؐ اور مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں۔ اور یہی بات تمہارے ذہن کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور (اسی وجہ سے) تم نے بُرے بُرے خیال کئے اور (آخر کار) تم ہلاکت میں پڑ گئے ⑫

وَمَن لَّمْ يُؤْمِن بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ⑬

اور جو شخص اللہ پر اور اس کے پیغمبرؐ پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے ⑬

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَآءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ⑭

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑭

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُل لَّن تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِن قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ

جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے وہ کہیں گے کہ ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔

بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا 15

بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم 15

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا 16

جو گنوار پیچھے رہ گئے ان سے کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے) لئے بلائے جاؤ گے۔ ان سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے۔ اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم کو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو بُری تکلیف کی سزا دے گا 16

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا 17

نہ تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے) اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبرؐ کے فرمان پر چلے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا اسے بُرے دکھ کی سزا دے گا 17

ع 7 10

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا 18

(اے پیغمبرؐ) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو (صدق وخلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا۔ تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی 18

وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا 19

اور بہت سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے 19

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا 20

اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے کہ تم ان کو حاصل کرو گے سو اس نے غنیمت کی تمہارے لئے جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔ غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لئے (اللہ کی) قدرت کا نمونہ ہے اور وہ تم کو سیدھے رستے پر چلائے 20

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿21﴾

اور (**غنیمتیں** دیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے اور وہ اللہ کی قدرت میں تھیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿21﴾

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿22﴾

(اور) اگر تم سے کافر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کسی کو دوست نہ پاتے اور نہ مددگار ﴿22﴾

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ښ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿23﴾

(یہی) اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے۔ اور تم اللہ کی عادت کبھی بدلتی نہ دیکھو گے ﴿23﴾

وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿24﴾

اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان (کافروں) پر فتح یاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿24﴾

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿25﴾

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح ہو جاتی مگر تاخیر) اس لئے ہوئی کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لے اور اگر (دونوں فریق) الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں کافر تھے ان کو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے ﴿25﴾

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَعَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿26﴾ 3 ع 11

جب کافروں نے اپنے ذہنوں میں ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی، تو اللہ نے اپنے پیغمبرؐ اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے ﴿26﴾

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۗ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿27﴾

بیشک اللہ نے اپنے پیغمبرؐ کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا۔ کہ تم اللہ نے چاہا تو مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کتروا کر امن وامان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرا دی ﴿27﴾

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿28﴾

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبرؐ کو ہدایت (کی کتاب) اور دین حق دے کر بھیجا۔ تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے اور حق ظاہر کرنے کے لئے اللہ ہی کافی ہے ﴿28﴾

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۻ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ڗ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾ ع 4 3 12

محمدؐ اللہ کے پیغمبرؐ ہیں۔ اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں۔ اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے ﴿29﴾

سُوْرَةُ الحجرات مدنية — آياتها 18 — ركوعاتها 2

سورۂ حجرات مدنی ہے اور اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا بَيۡنَ
يَدَىِ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ①

مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اس کے رسولؐ سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے (1)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَرۡفَعُوۡۤا اَصۡوَاتَكُمۡ
فَوۡقَ صَوۡتِ النَّبِىِّ وَلَا تَجۡهَرُوۡا لَهٗ بِالۡقَوۡلِ
كَجَهۡرِ بَعۡضِكُمۡ لِبَعۡضٍ اَنۡ تَحۡبَطَ اَعۡمَالُكُمۡ
وَاَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ②

اے اہل ایمان اپنی آوازیں پیغمبرؐ کی آواز سے اونچی نہ کرو۔ اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو (2)

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَغُضُّوۡنَ اَصۡوَاتَهُمۡ عِنۡدَ
رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُولٰۤـئِكَ الَّذِيۡنَ امۡتَحَنَ اللّٰهُ
قُلُوۡبَهُمۡ لِلتَّقۡوٰى ؕ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ
عَظِيۡمٌ ③

جو لوگ پیغمبرؐ اللہ کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے ان کے ذہن تقویٰ کے لئے آزما لئے ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے (3)

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُنَادُوۡنَكَ مِنۡ وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ
اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ④

جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں (4)

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ صَبَرُوۡا حَتّٰى تَخۡرُجَ اِلَيۡهِمۡ
لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ
رَّحِيۡمٌ ⑤

اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ ان کے لئے بہتر تھا۔ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے (5)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ جَآءَكُمۡ فَاسِقٌۢ
بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوۡۤا اَنۡ تُصِيۡبُوۡا قَوۡمًۢا بِجَهَالَةٍ
فَتُصۡبِحُوۡا عَلٰى مَا فَعَلۡتُمۡ نٰدِمِيۡنَ ⑥

مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے (6)

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ فِيۡكُمۡ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ؕ لَوۡ يُطِيۡعُكُمۡ
فِىۡ كَثِيۡرٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ لَعَنِتُّمۡ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ

اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ۔ لیکن

حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ
وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ
أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ⑦

اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے ذہن میں سجا
دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ
راہ ہدایت پر ہیں ⑦

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
حَكِيمٌ ⑧

(یعنی) اللہ کے فضل اور احسان سے اور اللہ جاننے والا
(اور) حکمت والا ہے ⑧

وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا
فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى
الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ
إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا
بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِينَ ⑨

اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان
میں صلح کرا دو۔ اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے
تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم
کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو
دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف
سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ⑨

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ
أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ⑩ ع 1 10 13

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں
صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی
جائے ⑩

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن
قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا
نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا
مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا
بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ
الْإِيمَانِ ۚ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ⑪

مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ
ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں)
ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں اور اپنے (مومن بھائی)
کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا بُرا نام رکھو ایمان لانے
کے بعد بُرا نام (رکھنا) گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم
ہیں ⑪

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ
الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ وَلَا
تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ

اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض
گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا
کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس

اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ⑫

بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ کا ڈر رکھو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ⑫

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَاۗىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ⑬

لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو (اور) اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے ⑬

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَـيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭

دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے اور ایمان تو ہنوز تمہارے ذہنوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑭

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ⑮

مومن تو وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں جان اور مال سے لڑے۔ یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں ⑮

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑯

ان سے کہو کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو۔ اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے ⑯

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ

یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو۔ بلکہ اللہ تم

هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑰

پر احسان رکھتا ہے۔ کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا۔ بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو ⑰

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
2
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑱ ع
8
14

بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے ⑱

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 45 — رُكُوْعَاتُهَا 3

سورۂ قٓ مکی ہے اور اس میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ①

قٓ۔ قرآن مجید گواہ ہے (کہ محمدؐ پیغمبر اللہ کے ہیں) ①

بَلْ عَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ②

لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو (بڑی) عجیب ہے ②

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ③

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہوں گے؟) یہ زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے ③

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ④

ان کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہم کو معلوم ہے اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے ④

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْۤ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ⑤

بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب ان کے پاس (دین) حق آ پہنچا تو انہوں نے اس کو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک اُلجھی ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں ⑤

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ⑥

کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس کو کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا اور اس میں کہیں شگاف تک نہیں ⑥

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ⑦

اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوش نما چیزیں اُگائیں ⑦

تبصرة وذكرى لكل عبد منيب (8)

تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں (8)

ونزلنا من السماء ماء مبركا فانبتنا به جنت وحب الحصيد (9)

اور آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ و بُستان اگائے اور کھیتی کا اناج (9)

والنخل بسقت لها طلع نضيد (10)

اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہ بتہ ہوتا ہے (10)

رزقا للعباد واحيينا به بلدة ميتا كذلك الخروج (11)

(یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کے لئے (کیا ہے) اور اس (پانی) سے ہم نے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کیا (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے (11)

كذبت قبلهم قوم نوح واصحب الرس وثمود (12)

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود جھٹلا چکے ہیں (12)

وعاد وفرعون واخوان لوط (13)

اور عاد اور فرعون اور لوطؑ کے بھائی (13)

واصحب الايكة وقوم تبع كل كذب الرسل فحق وعيد (14)

اور بن کے رہنے والے اور تُبّع کی قوم۔ (غرض) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی (14)

افعيينا بالخلق الاول بل هم في لبس من خلق جديد (15)

کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ از سرنو پیدا کرنے میں شک میں (پڑے ہوئے) ہیں (15)

ع 1 15 15

ولقد خلقنا الانسان ونعلم ما توسوس به نفسه ونحن اقرب اليه من حبل الوريد (16)

اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے نفس میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کی رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں (16)

اذ يتلقى المتلقين عن اليمين وعن الشمال قعيد (17)

جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں (17)

ما يلفظ من قول الا لديه رقيب عتيد (18)

کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے (18)

وَجَآءَتۡ سَكۡرَةُ الۡمَوۡتِ بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنۡتَ مِنۡهُ تَحِيۡدُ ﴿19﴾

اور موت کی بے ہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہوگئی (اے انسان) یہی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا تھا ﴿19﴾

وَنُفِخَ فِی الصُّوۡرِ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡوَعِيۡدِ ﴿20﴾

اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی (عذاب کی) وعید کا دن ہے ﴿20﴾

وَجَآءَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيۡدٌ ﴿21﴾

اور ہر شخص (ہمارے سامنے) آئے گا۔ ایک (فرشتہ) اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا اور ایک (اس کے عملوں کی) گواہی دینے والا ﴿21﴾

لَقَدۡ كُنۡتَ فِیۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ حَدِيۡدٌ ﴿22﴾

(یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے ﴿22﴾

وَقَالَ قَرِيۡنُهٗ هٰذَا مَا لَدَیَّ عَتِيۡدٌ ﴿23﴾

اور اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے ﴿23﴾

اَلۡقِيَا فِیۡ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيۡدٍ ﴿24﴾

(حکم ہوگا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو ﴿24﴾

مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ مُّرِيۡبِ ﴿25﴾

جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شبہے نکالنے والا تھا ﴿25﴾

الَّذِیۡ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلۡقِيٰهُ فِی الۡعَذَابِ الشَّدِيۡدِ ﴿26﴾

جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے۔ تو اس کو سخت عذاب میں ڈال دو ﴿26﴾

قَالَ قَرِيۡنُهٗ رَبَّنَا مَاۤ اَطۡغَيۡتُهٗ وَلٰكِنۡ كَانَ فِیۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿27﴾

اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھٹکا ہوا تھا ﴿27﴾

قَالَ لَا تَخۡتَصِمُوۡا لَدَیَّ وَقَدۡ قَدَّمۡتُ اِلَيۡكُمۡ بِالۡوَعِيۡدِ ﴿28﴾

(اللہ) کہے گا کہ ہمارے حضور میں رد و کد نہ کرو۔ ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے تھے ﴿28﴾

مَا يُبَدَّلُ الۡقَوۡلُ لَدَیَّ وَمَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿29﴾ ع 2/14/16

ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتے ﴿29﴾

يَوۡمَ نَقُوۡلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امۡتَلَـْٔتِ وَتَقُوۡلُ

اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے

هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝30	گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ 30
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝31	اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کردی جائے گی (کہ مطلق) دور نہ ہوگی 31
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝32	یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (یعنی) ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے 32
مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝33	جو اللہ سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع لانے والا ذہن لے کر آیا 33
ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝34	اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے 34
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝35	وہاں وہ جو چاہیں گے ان کے لئے حاضر ہے اور ہمارے ہاں اور بھی (بہت کچھ) ہے 35
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِى الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۝36	اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں۔ وہ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے وہ شہروں میں گشت کرنے لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ 36
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ۝37	جو شخص ذہن (آگاہ) رکھتا ہے یا ذہن سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لئے اس میں نصیحت ہے 37
وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝38	اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی تکان نہیں ہوا 38
فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝39	تو جو کچھ یہ (کفار) کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو 39

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿40﴾
اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور سجود کے درمیان بھی اس (کے نام) کی تنزیہ کیا کرو ﴿40﴾

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿41﴾
اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے گا ﴿41﴾

يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿42﴾
جس دن لوگ چیخ یقیناً سن لیں گے۔ وہی نکل پڑنے کا دن ہے ﴿42﴾

اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿43﴾
ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے ﴿43﴾

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿44﴾
اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔ یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے ﴿44﴾

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿45﴾ ع 3 16 17
یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو ہمارے (عذاب کی) وعید سے ڈرے اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہو ﴿45﴾

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 60 — رُكُوْعَاتُهَا 3

سورہ ذاریات مکی ہے اور اس میں ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿1﴾
بکھیرنے والی (ہوائیں) گواہ ہیں جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں ﴿1﴾

فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿2﴾
پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں ﴿2﴾

فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿3﴾
پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں ﴿3﴾

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿4﴾
پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں ﴿4﴾

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿5﴾
کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے ﴿5﴾

وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿6﴾
اور انصاف (کا دن) ضرور واقع ہوگا ﴿6﴾

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿7﴾
اور آسمان گواہ ہے جس میں رستے ہیں ﴿7﴾

إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ (8)
کہ (اے اہل مکہ) تم ایک متناقض[1] بات میں (پڑے ہوئے) ہو (8)

يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ (9)
اس سے وہی پھرتا ہے جو (اللہ کی طرف سے) پھیرا جائے (9)

قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ (10)
اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں (10)

الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ (11)
جو بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں (11)

يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ (12)
پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا؟ (12)

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ (13)
اس دن (ہوگا) جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا (13)

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ (14)
اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو یہ وہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے (14)

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (15)
بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں (عیش کر رہے) ہوں گے (15)

آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ (16)
(اور) جو جو (نعمتیں) ان کا پروردگار انہیں دیتا ہوگا ان کو لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے (16)

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ (17)
رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے (17)

وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ (18)
اور اوقاتِ سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے (18)

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ (19)
اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا ہے (19)

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ (20)
اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (20)

وَفِي أَنفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ (21)
اور خود تمہارے نفوس میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ (21)

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ (22)
اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے (22)

[1] قیامت کے بارے میں مختلف رائے رکھنا

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿23﴾

تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم یہ (اسی طرح) قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو ﴿23﴾

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿24﴾

بھلا تمہارے پاس ابراہیمؑ کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے؟ ﴿24﴾

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿25﴾

جب وہ ان کے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا (دیکھا تو) ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان ﴿25﴾

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿26﴾

تو اپنے گھر جا کر ایک (بھنا ہوا) موٹا بچھڑا لائے ﴿26﴾

فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿27﴾

(اور کھانے کے لئے) ان کے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے؟ ﴿27﴾

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿28﴾

اور ذہن میں ان سے خوف معلوم کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجیے اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت بھی سنائی ﴿28﴾

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿29﴾

تو ابراہیمؑ کی بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ (اے ہے، ایک تو) بڑھیا اور (دوسرے) بانجھ ﴿29﴾

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿30﴾

انہوں نے کہا (ہاں) تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے۔ وہ بیشک صاحبِ حکمت (اور) خبردار ہے ﴿30﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿31﴾

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ فرشتو! تمہارا مدعا کیا ہے؟ ﴿31﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾

انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿32﴾

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿33﴾

تاکہ ان پر کھنگر برسائیں ﴿33﴾

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿34﴾

جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں ﴿34﴾

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿35﴾

تو وہاں جتنے مومن تھے ان کو ہم نے نکال لیا ﴿35﴾

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿36﴾
اور اس میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا ﴿36﴾

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿37﴾
اور جو لوگ عذابِ الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لئے وہاں نشانی چھوڑ دی ﴿37﴾

وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿38﴾
اور موسیٰؑ (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا ﴿38﴾

فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿39﴾
تو اس نے اپنی قوت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو ساحر ہے یا دیوانہ ﴿39﴾

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿40﴾
تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ان کو دریا میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابلِ ملامت کرتا تھا ﴿40﴾

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿41﴾
اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم نے ان پر نامبارک ہوا چلائی ﴿41﴾

مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ﴿42﴾
وہ جس چیز پر چلتی اس کو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی ﴿42﴾

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿43﴾
اور (قوم) ثمود (کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھالو ﴿43﴾

فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ ﴿44﴾
تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو ان کو کڑک نے آ پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے ﴿44﴾

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِن قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنتَصِرِينَ ﴿45﴾
پھر وہ نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے ﴿45﴾

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿46﴾
اور اس سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو (ہلاک کر چکے تھے) بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ﴿46﴾

ع 2 23 1

وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿47﴾ اور آسمانوں کو ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے ﴿47﴾

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿48﴾ اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں ﴿48﴾

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿49﴾ اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿49﴾

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿50﴾ۚ تو تم لوگ اللہ کی طرف بھاگ چلو میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ﴿50﴾

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿51﴾ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ﴿51﴾

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿52﴾ۚ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو پیغمبر آتا وہ اس کو ساحر یا دیوانہ کہتے ﴿52﴾

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿53﴾ۚ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے آئے ہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں ﴿53﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿54﴾ۡ تو ان سے اعراض کرو تم کو (ہماری طرف سے) ملامت نہ ہوگی ﴿54﴾

وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿55﴾ اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے ﴿55﴾

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿56﴾ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں ﴿56﴾

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿57﴾ میں ان سے طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے (کھانا) کھلائیں ﴿57﴾

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ 58	اللہ ہی تو ہے رزق دینے والا زور آور (اور) مضبوط ہے 58
فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ 59	کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی (عذاب کی) نوبت مقرر ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کی نوبت تھی تو ان کو مجھ سے (عذاب) جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے 59
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ 60 ع 3/2	جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لئے خرابی ہے 60

سورۃ الطور مکیۃ — اٰیاتھا 49 — رکوعاتھا 2

سورہ طور مکی ہے اس میں انچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
وَالطُّوْرِ 1	(کوہ) طور گواہ ہے 1
وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ 2	اور کتاب بھی جو لکھی ہوئی ہے 2
فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ 3	کشادہ اوراق میں 3
وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ 4	اور آباد گھر بھی 4
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ 5	اور اونچی چھت بھی 5
وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ 6	اور اُبلتے ہوئے دریا بھی 6
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ 7	کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا 7
مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ 8	(اور) اس کو کوئی روک نہیں سکے گا 8
يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا 9	جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر 9
وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا 10	اور پہاڑ اڑنے لگیں اون ہو کر 10
فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ 11	اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے 11
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ 12	جو خوضِ (باطل) میں پڑے کھیل رہے ہیں 12
يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا 13	جس دن ان کو آتشِ جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے 13

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ (14)

یہی وہ آگ ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے (14)

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ (15)

تو کیا یہ سحر ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا (15)

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْكُمْ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (16)

اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ) ان ہی پر تم کو بدلہ مل رہا ہے (16)

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَعِیْمٍ (17)

جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے (17)

فٰكِهِیْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ (18)

جو کچھ ان کے پروردگار نے ان کو بخشا اس (کی وجہ) سے خوشحال ہیں اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا (18)

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (19)

اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو (19)

مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ (20)

تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم ان کا رفیق بنا دیں گے (20)

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ بِاِیْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ كُلُّ امْرِئٍۭ بِمَا كَسَبَ رَهِیْنٌ (21)

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی (راہ) ایمان میں ان کے پیچھے چلی۔ ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے درجے) تک پہنچا دیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے (21)

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ (22)

اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم ان کو عطا کریں گے (22)

یَتَنَازَعُوْنَ فِیْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِیْهَا وَلَا تَاْثِیْمٌ (23)

وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ لیا کریں گے جس (کے پینے) سے نہ ہذیان سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات (23)

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿24﴾

اور نوجوان خدمتگار (جو ایسے ہوں گے) جیسے چھپائے ہوئے موتی ان کے آس پاس پھریں گے ﴿24﴾

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿25﴾

اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے ﴿25﴾

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿26﴾

کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں (اللہ سے) ڈرتے رہتے تھے ﴿26﴾

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿27﴾

تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لُو کے عذاب سے بچا لیا ﴿27﴾

إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ
ع 1 28 3 الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿28﴾

اس سے پہلے ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے۔ بیشک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے ﴿28﴾

فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿29﴾

تو (اے پیغمبرؐ) تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے ﴿29﴾

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿30﴾

کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں ﴿30﴾

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿31﴾

کہہ دو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿31﴾

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿32﴾

کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں بلکہ یہ لوگ ہیں ہی شریر ﴿32﴾

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿33﴾

کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ (اللہ پر) ایمان نہیں رکھتے ﴿33﴾

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿34﴾

اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں ﴿34﴾

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿35﴾

کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ خود (اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں ﴿35﴾

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿36﴾

یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے ﴿36﴾

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿37﴾

کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں یا یہ (کہیں کے) داروغہ ہیں ﴿37﴾

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾

یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سن آتے ہیں تو جو سن آتا ہے وہ صریح سند دکھائے ﴿38﴾

اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿39﴾

کیا اللہ کی تو بیٹیاں اور تمہارے بیٹے ﴿39﴾

اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿40﴾

اے پیغمبرؐ کیا تم ان سے صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے ﴿40﴾

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿41﴾

یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں ﴿41﴾

اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۚ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿42﴾

کیا یہ کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤ میں آنے والے ہیں ﴿42﴾

اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿43﴾

کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ ان کے شریک بنانے سے پاک ہے ﴿43﴾

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿44﴾

اور اگر یہ آسمان (سے عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے ﴿44﴾

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿45﴾

پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں وہ بے ہوش کر دیئے جائیں گے سامنے آ جائے ﴿45﴾

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿46﴾

جس دن ان کا کوئی داؤ کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ ان کو (کہیں سے) مدد ہی ملے ﴿46﴾

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿47﴾

اور ظالموں کے لئے اس کے سوا اور عذاب بھی ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿47﴾

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿48﴾
اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو (48)

ع 2 21 4
وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿49﴾
اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تنزیہ کیا کرو (49)

سورة النجم مكية — آياتها 62 — ركوعاتها 3

سورہ نجم مکی ہے اور اس میں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿1﴾
تارا گواہ ہے جب غائب ہونے لگے (1)

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿2﴾
کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں (2)

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿3﴾
اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں (3)

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿4﴾
یہ (قرآن) تو حکم اللہ ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے (4)

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿5﴾
ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا (5)

ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ﴿6﴾
(یعنی جبرئیل) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے (6)

وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ﴿7﴾
اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے (7)

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ﴿8﴾
پھر قریب ہوئے اور اور آگے بڑھے (8)

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ﴿9﴾
تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم (9)

فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ﴿10﴾
پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا (10)

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ﴿11﴾
جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے نفس نے اس کو جھوٹ نہ جانا (11)

أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ﴿12﴾
کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟ (12)

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ﴿13﴾
اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے (13)

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ⑭

پرلی حد کی بیری کے پاس ⑭

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ⑮ ط

اسی کے پاس رہنے کا باغ ہے ⑮

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ⑯ لا

جب کہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا ⑯

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ⑰

ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی ⑰

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ⑱

انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں ⑱

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ⑲ لا

بھلا تم لوگوں نے لات اور عزّیٰ کو دیکھا ⑲

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ⑳

اور تیسرے منات کو (کہ یہ بت کہیں اللہ ہو سکتے ہیں) ⑳

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ㉑

(مشرکو!) کیا تمہارے لئے تو بیٹے اور اللہ کے لئے بیٹیاں ㉑

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ㉒

یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے ㉒

اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ط اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ج وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ㉓ ط

وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لیے ہیں۔ اللہ نے تو ان کی کوئی سند نازل نہیں کی یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشاتِ نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آچکی ہے ㉓

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ㉔ صلے

کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟ ㉔

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ㉕ ع 1 ع 25 5

آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے ㉕

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ㉖

اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے ㉖

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنْثَىٰ ﴿27﴾

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو (اللہ کی) لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں ﴿27﴾

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿28﴾

حالانکہ ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف ظن پر چلتے ہیں اور ظن یقین کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا ﴿28﴾

فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿29﴾

تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو ﴿29﴾

ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ﴿30﴾

ان کے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا ﴿30﴾

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ﴿31﴾

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے (اور اس نے خلقت کو) اس لئے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو ان کے اعمال کا (برا) بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے ﴿31﴾

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ﴿32﴾

جو (صغیرہ گناہوں کے سوا) بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیز گار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے ﴿32﴾

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ﴿33﴾

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا ﴿33﴾

وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ﴿34﴾

اور تھوڑا سا دیا (پھر) ہاتھ روک لیا ﴿34﴾

أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ﴿35﴾	کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے ﴿35﴾
أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ﴿36﴾	کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی ﴿36﴾
وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ﴿37﴾	اور ابراہیمؑ کی جنہوں نے (حق طاعت و رسالت) پورا کیا ﴿37﴾
أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ﴿38﴾	(وہ) یہ کہ کوئی شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ﴿38﴾
وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ﴿39﴾	اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے ﴿39﴾
وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ﴿40﴾	اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی ﴿40﴾
ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ﴿41﴾	پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ﴿41﴾
وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ ﴿42﴾	اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے ﴿42﴾
وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ﴿43﴾	اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے ﴿43﴾
وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿44﴾	اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے ﴿44﴾
وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ﴿45﴾	اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم (کے جاندار) پیدا کرتا ہے ﴿45﴾
مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ﴿46﴾	(یعنی) نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے ﴿46﴾
وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿47﴾	اور یہ کہ (قیامت کو) اسی پر دوبارہ اٹھانا لازم ہے ﴿47﴾
وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿48﴾	اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس کرتا ہے ﴿48﴾
وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ﴿49﴾	اور یہ کہ وہی شعریٰ کا مالک ہے ﴿49﴾
وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ﴿50﴾	اور یہ کہ اسی نے عاد اول کو ہلاک کر ڈالا ﴿50﴾
وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ ﴿51﴾	اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا ﴿51﴾

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ﴿52﴾
اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے ﴿52﴾

وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ﴿53﴾
اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا ﴿53﴾

فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ﴿54﴾
پھر ان پر چھایا جو چھایا ﴿54﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ﴿55﴾
تو (اے انسان) تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر جھگڑے گا ﴿55﴾

هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿56﴾
یہ (محمدؐ) بھی اگلے ڈر سنانے والوں میں سے ایک ڈر سنانے والے ہیں ﴿56﴾

أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿57﴾
آنے والی (یعنی قیامت) قریب آ پہنچی ﴿57﴾

لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿58﴾
اس (دن کی تکلیفوں) کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا ﴿58﴾

أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿59﴾
(اے منکرین اللہ) کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو ﴿59﴾

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿60﴾
اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ﴿60﴾

وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ﴿61﴾
اور تم غفلت میں پڑ رہے ہو ﴿61﴾

ع 3 30 7 — سجدہ
فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۩ ﴿62﴾
تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (اسی کی) عبادت کرو ﴿62﴾

سورۃ القمر مکیۃ — آیاتها 55 — رکوعاتها 3

سورۂ قمر مکی ہے اس میں پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ﴿1﴾
قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو جائے گا ﴿1﴾

وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿2﴾
اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا سحر ہے ﴿2﴾

وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿3﴾
اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے ﴿3﴾

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿4﴾

اور ان کو ایسے حالات (سابقین) پہنچ چکے ہیں جن میں عبرت ہے ﴿4﴾

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿5﴾

اور کامل دانائی (کی کتاب بھی) لیکن ڈرانا ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتا ﴿5﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُكُرٍ ﴿6﴾

تو تم بھی ان کی کچھ پرواہ نہ کرو۔ جس دن بلانے والا ان کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا ﴿6﴾

خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ ﴿7﴾

تو آنکھیں نیچی کیے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں ﴿7﴾

مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿8﴾

اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے ﴿8﴾

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ﴿9﴾

ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا بھی ﴿9﴾

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ﴿10﴾

تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بارالہا) میں (ان کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے ﴿10﴾

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ ﴿11﴾

پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیئے ﴿11﴾

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾

اور زمین میں چشمے جاری کردیئے تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا ﴿12﴾

وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ﴿13﴾

اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کرلیا ﴿13﴾

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿14﴾

وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی (یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے ﴿14﴾

وَلَقَد تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ⑮
اور ہم نے اس کو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ⑮

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ⑯
سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟ ⑯

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ⑰
اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ⑰

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ⑱
عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ⑱

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ⑲
ہم نے ان پر سخت منحوس دن میں آندھی چلائی ⑲

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ⑳
وہ لوگوں کو (اس طرح) اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں ⑳

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ㉑
سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ㉑

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ㉒ ع
اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ㉒

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ㉓
ثمود نے بھی ہدایت کرنے والوں کو جھٹلایا ㉓

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّفِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ㉔
اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے ㉔

ءَاُلْقِىَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ㉕
کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا خود پسند ہے ㉕

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ㉖
ان کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا خود پسند ہے ㉖

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ㉗
(اے صالحؑ) ہم ان کی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو تم ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرو ㉗

وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

اور ان کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے ہر (باری والے کو اپنی) باری پر آنا چاہیے ﴿28﴾

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے (اونٹنی کو) پکڑ کر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں ﴿29﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ﴿30﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾

ہم نے ان پر (عذاب کے لئے) ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ والے کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ ﴿31﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ﴿32﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾

لوطؑ کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا ﴿33﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾

تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوئی ہوا چلائی مگر لوط کے گھر والے کہ ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچا لیا ﴿34﴾

نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾

اپنے فضل سے شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿35﴾

وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾

اور (لوطؑ نے) ان کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا ﴿36﴾

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾

اور ان سے ان کے مہمانوں کو لے لینا چاہا۔ تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں سو (اب) میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو ﴿37﴾

وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾

اور ان پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب آنازل ہوا ﴿38﴾

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾

تو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو ﴿39﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ﴿40﴾

2 18 9

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿41﴾ — اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے ﴿41﴾

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿42﴾ — انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اسی طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے ﴿42﴾

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ﴿43﴾ — (اے اہل عرب) کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے (پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ خطی لکھ دی گئی ہے؟ ﴿43﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿44﴾ — کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟ ﴿44﴾

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿45﴾ — عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر پھیر کر بھاگ جائیں گے ﴿45﴾

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿46﴾ — ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے ﴿46﴾

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿47﴾ — بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (مبتلا) ہیں ﴿47﴾

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِى النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿48﴾ — اس روز منہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے۔ اب آگ کا مزہ چکھو ﴿48﴾

اِنَّا كُلَّ شَىْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿49﴾ — ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے ﴿49﴾

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿50﴾ — اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے ﴿50﴾

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿51﴾ — اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ﴿51﴾

وَكُلُّ شَىْءٍ فَعَلُوْهُ فِى الزُّبُرِ ﴿52﴾ — اور جو کچھ انہوں نے کیا (ان کے) اعمال ناموں میں (مندرج) ہے ﴿52﴾

وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿53﴾ — (یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے ﴿53﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿54﴾ — جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے ﴿54﴾

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿55﴾ ع 3 15 10
(یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں ﴿55﴾

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ — آياتها 78 — ركوعاتها 3

سورۂ الرحمٰن مدنی ہے اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾
(اللہ جو) نہایت مہربان ﴿1﴾

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾
اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی ﴿2﴾

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿3﴾
اسی نے انسان کو پیدا کیا ﴿3﴾

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾
اسی نے اس کو بولنا سکھایا ﴿4﴾

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾
سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ﴿5﴾

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿6﴾
اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں ﴿6﴾

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿7﴾
اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی ﴿7﴾

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿8﴾
کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو ﴿8﴾

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿9﴾
اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو۔ اور تول کم مت کرو ﴿9﴾

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿10﴾
اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی ﴿10﴾

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿11﴾
اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں ﴿11﴾

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿12﴾
اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول ﴿12﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿13﴾
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿13﴾

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿14﴾
اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا ﴿14﴾

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿15﴾
اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ﴿15﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿16﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿16﴾

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿17﴾
وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے) ﴿17﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿18﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿18﴾

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿19﴾
اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں ﴿19﴾

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿20﴾
دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے ﴿20﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿21﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿21﴾

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿22﴾
دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں ﴿22﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿23﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿23﴾

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿24﴾
اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح
اونچے کھڑے ہوتے ہیں ﴿24﴾

(ع 1 / 25 / 11)
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿25﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ﴿25﴾

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿26﴾
جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے ﴿26﴾

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿27﴾
اور تمہارے پروردگار کی ذات (بابرکت) جو صاحب جلال
وعظمت ہے باقی رہے گی ﴿27﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿28﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿28﴾

يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلَّ
يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿29﴾
آسمانوں اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے
ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے ﴿29﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿30﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿30﴾

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿31﴾
اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے
ہیں ﴿31﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿32﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿32﴾

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ
تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾
اے گروہ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین
کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم
نکل سکنے ہی کے نہیں ﴿33﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿34﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿34﴾

یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾
تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کرسکو گے ﴿35﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿36﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿36﴾

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّهَانِ ﴿37﴾
پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا) ﴿37﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿38﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿38﴾

فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿39﴾
اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے ﴿39﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿40﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿40﴾

یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿41﴾
گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے ﴿41﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿42﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿42﴾

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُکَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿43﴾
یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے ﴿43﴾

یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿44﴾
وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے ﴿44﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿45﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿45﴾

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿46﴾
اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغ ہیں ﴿46﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿47﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿47﴾

ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ﴿48﴾
ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں) ﴿48﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿49﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿49﴾

فِیۡهِمَا عَیۡنٰنِ تَجۡرِیٰنِ ﴿50﴾
ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں ﴿50﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿51﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿51﴾

فِیۡهِمَا مِنۡ کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوۡجٰنِ ﴿52﴾
ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں ﴿52﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿53﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿53﴾

مُتَّکِـِٕیۡنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنۡ اِسۡتَبۡرَقٍ ؕ وَ جَنَی الۡجَنَّتَیۡنِ دَانٍ ﴿54﴾
(اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں ﴿54﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿55﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿55﴾

فِیۡهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ ۙ لَمۡ یَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَ لَا جَآنٌّ ﴿56﴾
ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ﴿56﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿57﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿57﴾

کَاَنَّهُنَّ الۡیَاقُوۡتُ وَ الۡمَرۡجَانُ ﴿58﴾
گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں ﴿58﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿59﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿59﴾

هَلۡ جَزَآءُ الۡاِحۡسَانِ اِلَّا الۡاِحۡسَانُ ﴿60﴾
نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ﴿60﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿61﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿61﴾

وَ مِنۡ دُوۡنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿62﴾
اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں ﴿62﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿63﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿63﴾

مُدۡهَآمَّتٰنِ ﴿64﴾
دونوں خوب گہرے سبز ﴿64﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿65﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿65﴾

فِیۡهِمَا عَیۡنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿66﴾
ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں ﴿66﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿67﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿67﴾

فِیۡهِمَا فَاکِهَةٌ وَّ نَخۡلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿68﴾
ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں ﴿68﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿69﴾	تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿69﴾
فِیۡهِنَّ خَیۡرٰتٌ حِسَانٌ ﴿70﴾	ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں ﴿70﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿71﴾	تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿71﴾
حُوۡرٌ مَّقۡصُوۡرٰتٌ فِی الۡخِیَامِ ﴿72﴾	(وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (ہیں) ﴿72﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿73﴾	تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿73﴾
لَمۡ یَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَلَا جَآنٌّ ﴿74﴾	ان کو (اہل جنت سے) پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ﴿74﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿75﴾	تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿75﴾
مُتَّکِـِٕیۡنَ عَلٰی رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ وَّعَبۡقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿76﴾	سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿76﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿77﴾	تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿77﴾
تَبٰرَکَ اسۡمُ رَبِّکَ ذِی الۡجَلٰلِ وَالۡاِکۡرَامِ ﴿78﴾	(اے محمدؐ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال وعظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے ﴿78﴾

سورۃ الواقعۃ مکیۃ — آیاتها 96 — رکوعاتها 3

سورہ واقعہ مکی ہے اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ ﴿1﴾	جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے ﴿1﴾
لَیۡسَ لِوَقۡعَتِهَا کَاذِبَةٌ ﴿2﴾	اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں ﴿2﴾
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿3﴾	کسی کو پست کرے کسی کو بلند ﴿3﴾
اِذَا رُجَّتِ الۡاَرۡضُ رَجًّا ﴿4﴾	جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے ﴿4﴾
وَّبُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّا ﴿5﴾	اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں ﴿5﴾
فَکَانَتۡ هَبَآءً مُّنۡۢبَثًّا ﴿6﴾	پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں ﴿6﴾
وَّکُنۡتُمۡ اَزۡوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿7﴾	اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ ﴿7﴾

فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬ مَآ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۞ 8	تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی چین میں) ہیں 8
وَأَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَآ أَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ 9	اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتار عذاب) ہیں 9
وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ 10	اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں 10
أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ 11	وہی (اللہ کے) مقرب ہیں 11
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ 12	نعمت کی بہشتوں میں 12
ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ 13	وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے 13
وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ 14	اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے 14
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ 15	(لعل و یاقوت وغیرہ سے) جڑے ہوئے تختوں پر 15
مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ 16	آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے 16
يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ 17	نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے 17
بِأَكْوَابٍ وَّأَبَارِيْقَ ۙ۬ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ 18	یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لے لے کر 18
لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ 19	اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی 19
وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ 20	اور میوے جس طرح کے ان کو پسند ہوں 20
وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ 21	اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے 21
وَحُوْرٌ عِيْنٌ 22	اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں 22
كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ 23	جیسے (حفاظت سے) تہ کئے ہوئے (آب دار) موتی 23
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ 24	یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے 24
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَأْثِيْمًا 25	وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ 25

إِلَّا قِيلًا سَلَٰمًا سَلَٰمًا ﴿26﴾ — ہاں ان کا کلام سلام سلام (ہوگا) ﴿26﴾

وَأَصْحَٰبُ ٱلْيَمِينِ مَآ أَصْحَٰبُ ٱلْيَمِينِ ﴿27﴾ — اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی عیش میں) ہونگے ﴿27﴾

فِى سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿28﴾ — (یعنی) بے خار کی بیریوں ﴿28﴾

وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ﴿29﴾ — اور تہ بتہ کیلوں ﴿29﴾

وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿30﴾ — اور لمبے لمبے سایوں ﴿30﴾

وَمَآءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿31﴾ — اور پانی کے جھرنوں ﴿31﴾

وَفَٰكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿32﴾ — اور میوہ ہائے کثیرہ (کے باغوں) میں ﴿32﴾

لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿33﴾ — جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان سے کوئی روکے ﴿33﴾

وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿34﴾ — اور اونچے اونچے فرشوں میں ﴿34﴾

إِنَّآ أَنشَأْنَٰهُنَّ إِنشَآءً ﴿35﴾ — ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا ﴿35﴾

فَجَعَلْنَٰهُنَّ أَبْكَارًا ﴿36﴾ — تو ان کو کنواریاں بنایا ﴿36﴾

عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿37﴾ — (اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر ﴿37﴾

لِّأَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿38﴾ — (یعنی) داہنے ہاتھ والوں کے لئے ﴿38﴾

ثُلَّةٌ مِّنَ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿39﴾ — (یہ) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہونگے ﴿39﴾

وَثُلَّةٌ مِّنَ ٱلْءَاخِرِينَ ﴿40﴾ — اور بہت سے پچھلوں میں سے ﴿40﴾

وَأَصْحَٰبُ ٱلشِّمَالِ مَآ أَصْحَٰبُ ٱلشِّمَالِ ﴿41﴾ — اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی عذاب میں) ہونگے ﴿41﴾

فِى سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿42﴾ — (یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿42﴾

وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ﴿43﴾ — اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ﴿43﴾

لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿44﴾ — (جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوشنما ﴿44﴾

إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿45﴾ — یہ لوگ اس سے پہلے عیش نعیم میں پڑے ہوئے تھے ﴿45﴾

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ﴿46﴾
اور گناہ عظیم پر اڑے ہوئے تھے ﴿46﴾

وَكَانُوا يَقُولُونَ ۙ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿47﴾
اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہوگا؟ ﴿47﴾

أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿48﴾
اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ ﴿48﴾

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿49﴾
کہہ دو کہ بیشک پہلے اور پچھلے ﴿49﴾

لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿50﴾
(سب) ایک روزِ مقرر کے وقت پر جمع کیے جائیں گے ﴿50﴾

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿51﴾
پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہ ہو ﴿51﴾

لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ﴿52﴾
تھوہر کے درخت کھاؤ گے ﴿52﴾

فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿53﴾
اور اسی سے پیٹ بھرو گے ﴿53﴾

فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿54﴾
اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے ﴿54﴾

فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿55﴾
اور پیو گے بھی تو اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں ﴿55﴾

هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿56﴾
جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی ﴿56﴾

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿57﴾
ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ اٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے؟ ﴿57﴾

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿58﴾
دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو ﴿58﴾

أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿59﴾
کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟ ﴿59﴾

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿60﴾
اور ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے عاجز نہیں ﴿60﴾

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿61﴾
کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں ﴿61﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿62﴾
اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے۔ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ ﴿62﴾

أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ﴿63﴾
بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو ﴿63﴾

ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ ٱلزَّٰرِعُونَ ﴿64﴾
کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟ ﴿64﴾

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَٰهُ حُطَٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿65﴾
اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ ﴿65﴾

إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿66﴾
(کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے ﴿66﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿67﴾
بلکہ ہم ہیں ہی بے نصیب ﴿67﴾

أَفَرَءَيْتُمُ ٱلْمَآءَ ٱلَّذِى تَشْرَبُونَ ﴿68﴾
بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو ﴿68﴾

ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ ٱلْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنزِلُونَ ﴿69﴾
کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟ ﴿69﴾

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنَٰهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿70﴾
اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ ﴿70﴾

أَفَرَءَيْتُمُ ٱلنَّارَ ٱلَّتِى تُورُونَ ﴿71﴾
بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو ﴿71﴾

ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنشِـُٔونَ ﴿72﴾
کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟ ﴿72﴾

نَحْنُ جَعَلْنَٰهَا تَذْكِرَةً وَمَتَٰعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿73﴾
ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے ﴿73﴾

ع 2 15 فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿74﴾
تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو ﴿74﴾

فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوَٰقِعِ ٱلنُّجُومِ ﴿75﴾
ستاروں کی منازل گواہ ہیں ﴿75﴾

وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿76﴾
اگر تم سمجھو تو یہ عظیم قسم (بمعنی گواہی) ہے ﴿76﴾

إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ﴿77﴾
کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے ﴿77﴾

فِى كِتَٰبٍ مَّكْنُونٍ ﴿78﴾
(جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) ﴿78﴾

لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا ٱلْمُطَهَّرُونَ ﴿79﴾
اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں ﴿79﴾

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿80﴾
پروردگار عالم کی طرف سے اتارا گیا ہے ﴿80﴾

اَفَبِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَنۡتُمۡ مُّدۡهِنُوۡنَ ﴿81﴾ کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟ ﴿81﴾

وَتَجۡعَلُوۡنَ رِزۡقَكُمۡ اَنَّكُمۡ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿82﴾ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ (اسے) جھٹلاتے ہو ﴿82﴾

فَلَوۡلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ ﴿83﴾ بھلا جب جان گلے میں آ پہنچتی ہے ﴿83﴾

وَاَنۡتُمۡ حِيۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿84﴾ اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو ﴿84﴾

وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡكُمۡ وَلٰكِنۡ لَّا اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک
تُبۡصِرُوۡنَ ﴿85﴾ ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے ﴿85﴾

فَلَوۡلَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ غَيۡرَ مَدِيۡنِيۡنَ ﴿86﴾ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو ﴿86﴾

تَرۡجِعُوۡنَهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿87﴾ تو اگر سچے ہو تو جان کو پھیر کیوں نہیں لیتے ﴿87﴾

فَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿88﴾ پھر اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے ہے ﴿88﴾

فَرَوۡحٌ وَّرَيۡحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيۡمٍ ﴿89﴾ تو (اس کے لئے) آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے
باغ ہیں ﴿89﴾

وَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ﴿90﴾ اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے ﴿90﴾

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ﴿91﴾ تو (کہا جائے گا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے
سلام ﴿91﴾

وَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُكَذِّبِيۡنَ الضَّآلِّيۡنَ ﴿92﴾ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے ﴿92﴾

فَنُزُلٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ ﴿93﴾ تو (اس کے لئے) کھولتے ہوئے پانی کی ضیافت ہے ﴿93﴾

وَّتَصۡلِيَةُ جَحِيۡمٍ ﴿94﴾ اور جہنم میں داخل کیا جانا ﴿94﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿95﴾ یہ (داخل کیا جانا یقیناً صحیح یعنی) حق الیقین ہے ﴿95﴾

فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿96﴾ تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو ﴿96﴾ ع 3 / 22 / 16

سورۃ الحدید مدنیۃ — آیاتہا 29 — رکوعاتہا 4

سورہ حدید مدنی ہے اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور
وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿1﴾ وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿1﴾

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (2)

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے (وہی) زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (2)

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (3)

وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے (3)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (4)

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر ان پر کنٹرول کیا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے (4)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (5)

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ اور سب امور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں (5)

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (6)

(وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے (6)

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ (7)

(تو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس (مال) میں اس نے تم کو (عارضی) مالک بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور (مال) خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے (7)

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (8)

اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ (اس کے) پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے (اس کا) عہد بھی لے چکا ہے (8)

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ
لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ
وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑨

وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح (المطالب) آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں لائے بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ⑨

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ
مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ
مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا
مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ
ع 1 10 17 الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑩

اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے جس شخص نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی کی وہ (اور جس نے یہ کام پیچھے کیئے وہ) برابر نہیں ان کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد میں خرچ (اموال) اور (کفار سے) جہاد وقتال کیا۔ اور اللہ نے سب سے (ثواب) نیک (کا) وعدہ تو کیا ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے واقف ہے ⑩

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ⑪

کون ہے جو اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دے تو وہ اس کو اس سے دگنا ادا کرے اور اس کے لئے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے ⑪

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى
نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ
الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑫

جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان (کے ایمان) کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ آج تمہارے لئے) باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے ⑫

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ
قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَاۗءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ

اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف (نظر) شفقت کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَّهُ بَابٌ ۭ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِن قِبَلِهِ الْعَذَابُ (13)

جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب (واذیت) (13)

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ (14)

تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے۔ لیکن تم نے خود اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور (ہمارے حق میں حوادث کے) منتظر رہے اور (اسلام میں) شک کیا اور (لاطائل) آرزوؤں نے تم کو دھوکہ دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور اللہ کے بارے میں تم کو (شیطان) دغاباز دغا دیتا رہا (14)

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (15)

تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ (وہ) کافروں ہی سے (قبول کیا جائے گا) تم سب کا ٹھکانہ آگ ہے (کہ) وہی تمہارے لائق ہے اور وہ بری جگہ ہے (15)

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ (16)

کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (اللہ بر) حق (کی طرف) سے نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہوجائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہوجائیں جن کو (ان سے) پہلے کتابیں دی گئی تھیں پھر ان پر زمانہ طویل گزر گیا تو ان کے دل سخت ہوگئے اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں (16)

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (17)

جان رکھو کہ اللہ ہی زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کردی ہیں تاکہ تم سمجھو (17)

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا
اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ
اَجْرٌ كَرِيْمٌ (18)

جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دیتے ہیں ان کو دو چند ادا کیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا صلہ ہے (18)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ
لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
ع 2/9/18 وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (19)

اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کے لئے ان کے (اعمال) کا صلہ ہوگا اور ان (کے ایمان کی روشنی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں (19)

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ
وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي
الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ
الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا
ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (20)

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (و آرائش) اور تمہارے آپس میں فخر (وستائش) اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (وخواہش) ہے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اُگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں (کافروں کیلئے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لئے) اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے (20)

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ
عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ
اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ (21)

(بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی (طرف) جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں لپکو۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (21)

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا
فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ 22

کوئی مصیبت زمین پر اور خود تم پر نہیں پڑیگی مگر (اس وقت تک کہ تمہارے اعمال کے سبب) پہلے اسے پیدا نہ کردیں (اور) یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے (اور) یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔ 22

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا
بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ
فَخُوْرِ 23

تاکہ جو (موقع) تم سے فوت ہوگیا ہو اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو۔ اور اللہ کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا 23

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ
بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ
الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ 24

جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پرواہ ہے (اور) وہی لائق حمد (وثنا) ہے 24

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ
الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ
وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ
مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ
وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ 25 ع 3/19

ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔ اور ان پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے۔ اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے بیشک اللہ قوی (اور) غالب ہے 25

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا
فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ
مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ 26

اور ہم نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو وقتاً فوقتاً جاری رکھا تو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں 26

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا
بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ڏ وَ
جَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً

پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسٰیؑ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں

وَرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا
عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا
حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ
أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ (27)

میں شفقت اور مہربانی ڈال دی اور لذت سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (آپ ہی ایسا کرلیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا نباہ نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں (27)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا
بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَ
يَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (28)

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس میں چلو گے اور تم کو بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (28)

لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ
عَلَىٰ شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَأَنَّ الْفَضْلَ
بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (29) ع 4

(یہ باتیں) اس لئے (بیان کی گئی ہیں) کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (29)

سُورَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ — آيَاتُهَا 22 — رُكُوعَاتُهَا 3

سورۂ مجادلہ مدنی ہے اس میں بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ
فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ
يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ (1)

(اے پیغمبرؐ) جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث وجدال کرتی اور اللہ سے شکایت (رنج وملال) کرتی تھی۔ اللہ نے اس کی التجا سن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا دیکھتا ہے (1)

الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مِنْ نِسَائِهِمْ
مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ ۖ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي

جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں) ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن

وَلَدْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِّنَ
الْقَوْلِ وَزُورًا ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ (2)

سے وہ پیدا ہوئے۔ بیشک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے
ہیں۔اور اللہ بڑا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے (2)

وَالَّذِينَ يُظٰهِرُونَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ
يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّنْ
قَبْلِ أَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ ذٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهٖ ۚ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (3)

اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے
رجوع کرلیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام
آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو) اس (حکم) سے تم کو
نصیحت کی جاتی ہے۔اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے
خبردار ہے (3)

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
مِنْ قَبْلِ أَنْ يَّتَمَآسَّا ۖ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ
فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۚ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا
بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ ۗ
وَلِلْكٰفِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ (4)

جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے
روزے رکھے جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو (اسے) ساٹھ
محتاجوں کو کھانا کھلانا (چاہیے) یہ (حکم) اس لئے (ہے)
کہ تم اللہ اور رسولؐ کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی
حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا
عذاب ہے (4)

إِنَّ الَّذِينَ يُحَآدُّونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ كُبِتُوا
كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا
اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۚ وَلِلْكٰفِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ (5)

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی
طرح) ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ
ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل
کردی ہیں جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہوگا (5)

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۚ
أَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوهُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
شَهِيدٌ (6) ع

جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے
رہے ان کو جتائے گا۔ اللہ کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ
ان کو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (6)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
مَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ
إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ

کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ
زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے (کسی جگہ) تین
(شخصوں) کا (مجمع اور) کانوں میں صلاح ومشورہ نہیں

وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (7)

ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو کام یہ کرتے ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک) ان کو بتائے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے (7)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (8)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ پھر جس (کام) سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسولؐ (اللہ) کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جس (کلمے) سے اللہ نے تم کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے نفس میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبرؐ ہیں) تو جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا۔ (اے پیغمبرؐ) ان کو دوزخ (ہی کی سزا) کافی ہے یہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ بُری جگہ ہے (8)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (9)

مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا اور اللہ سے جس کے سامنے جمع کیے جاؤ گے ڈرتے رہنا (9)

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْـــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (10)

(کافروں کی) سرگوشیاں تو شیطان (کی حرکات) سے ہیں (جو) اس لئے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (ان سے) غمناک ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں (10)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا
فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ
وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿11﴾

مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر
بیٹھا کرو اللہ تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ
کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو جو لوگ تم میں سے ایمان
لائے اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند
کرے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿11﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ
فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ
ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾

مومنو! جب تم پیغمبرؐ کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے
سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ
تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور
اگر خیرات تم کو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿12﴾

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ
نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ
اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ ﴿13﴾ ع 2 2

کیا تم اس سے کہ پیغمبرؐ کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے
خیرات دیا کرو (ڈر گئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور اللہ
نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور
اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ تم
کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ﴿13﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ
عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿14﴾

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسوں سے دوستی کرتے
ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں اور
جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں ﴿14﴾

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ
سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾

اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ
کرتے ہیں یقیناً برا ہے ﴿15﴾

اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿16﴾

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا اور (لوگوں کو) اللہ کے
رستے سے روک دیا۔ سو ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے ﴿16﴾

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ

اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام
آئے گا اور نہ اولاد ہی (کچھ فائدہ دے گی) یہ لوگ اہل

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑰

آگ ہیں۔ اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ⑰

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑱

جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے کام لے نکلے ہیں) دیکھو یہ جھوٹے (اور برسرِ غلط) ہیں ⑱

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑲

شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد ان کو بھلا دی ہے۔ یہ (جماعت) شیطان کا لشکر ہے۔ اور سن رکھو کہ شیطان کا لشکر نقصان اُٹھانے والا ہے ⑲

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰۗىِٕكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ⑳

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔ وہ نہایت ذلیل ہوں گے ⑳

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ㉑

اللہ کا حکم ناطق ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے بیشک اللہ زور آور (اور) زبردست ہے ㉑

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَاۗدُّوْنَ مَنْ حَاۗدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ اَوْ اَبْنَاۗءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ㉒

جو لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے ㉒

سورۃ الحشر مدنیۃ — آیاتها 24 — رکوعاتها 3

سورۂ حشر مدنی ہے اور اس میں چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ ۚ
وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ (1)

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں
(سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے (1)

هُوَ الَّذِيۡۤ اَخۡرَجَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ
اَهۡلِ الۡكِتٰبِ مِنۡ دِيَارِهِمۡ لِاَوَّلِ الۡحَشۡرِ ؕ
مَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ يَّخۡرُجُوۡا وَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ
مَّانِعَتُهُمۡ حُصُوۡنُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰٮهُمُ اللّٰهُ
مِنۡ حَيۡثُ لَمۡ يَحۡتَسِبُوۡا وَقَذَفَ فِيۡ
قُلُوۡبِهِمُ الرُّعۡبَ يُخۡرِبُوۡنَ بُيُوۡتَهُمۡ
بِاَيۡدِيۡهِمۡ وَاَيۡدِي الۡمُؤۡمِنِيۡنَ فَاعۡتَبِرُوۡا
يٰۤاُولِي الۡاَبۡصَارِ (2)

وہی تو ہے جس نے کفارِ اہل کتاب کو حشر اوّل کے وقت ان
کے گھروں سے نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ
نکل جائیں گے اور وہ لوگ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے
ان کو اللہ (کے عذاب) سے بچا لیں گے مگر اللہ نے ان کو
وہاں سے آ لیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا اور ان کے
ذہنوں میں دہشت ڈال دی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے
ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو اے
(بصیرت کی) آنکھیں رکھنے والو عبرت پکڑو (2)

وَلَوۡلَاۤ اَنۡ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمُ الۡجَلَاۤءَ
لَعَذَّبَهُمۡ فِي الدُّنۡيَا ؕ وَلَهُمۡ فِي الۡاٰخِرَةِ
عَذَابُ النَّارِ (3)

اور اگر اللہ نے ان کے بارے میں جلاوطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا
تو ان کو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا۔ اور آخرت میں تو ان
کے لئے آگ کا عذاب (تیار) ہے (3)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ۚ وَمَنۡ
يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ (4)

یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی
اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ سخت عذاب دینے
والا ہے (4)

مَا قَطَعۡتُمۡ مِّنۡ لِّيۡنَةٍ اَوۡ تَرَكۡتُمُوۡهَا قَآٮِٕمَةً
عَلٰٓى اُصُوۡلِهَا فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَلِيُخۡزِىَ
الۡفٰسِقِيۡنَ (5)

(مومنو!) کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو
اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو اللہ کے حکم سے تھا اور مقصود یہ
تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے (5)

وَمَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ مِنۡهُمۡ فَمَاۤ
اَوۡجَفۡتُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ خَيۡلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّ

اور جو (مال) اللہ نے اپنے پیغمبرؐ کو ان لوگوں سے (لڑائی
بھڑائی کے بغیر) دلوایا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ

لٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥

اس کے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ⑥

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۘ ⑦

جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیہات والوں سے دلوایا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور (پیغمبر کے) قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجت مندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ⑦

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ⑧

اور ان مفلسان تارک الوطن کے لئے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج (اور جدا) کر دیئے گئے ہیں (اور) اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں ⑧

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۗ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ ⑨

اور (ان لوگوں کے لئے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے (اور) جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا ہے اس سے اپنے نفس میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرص نفس سے بچالیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں ⑨

والذين جاءو من بعدهم يقولون
ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذين سبقونا
بالايمان ولا تجعل في قلوبنا غلا للذين
امنوا ربنا انك رءوف رحيم (10)

ع 1/10/4

اور (ان کے لئے بھی) جو ان (مہاجرین) کے بعد آئے
(اور) دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے
بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف
فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے ذہن میں کینہ (وحسد)
نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت
کرنے والا مہربان ہے (10)

الم تر الى الذين نافقوا يقولون لاخوانهم
الذين كفروا من اهل الكتب لئن
اخرجتم لنخرجن معكم ولا نطيع فيكم
احدا ابدا وان قوتلتم لننصرنكم
والله يشهد انهم لكذبون (11)

کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں
سے جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے
گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے
بارے میں کبھی کسی کا کہنا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ
ہوئی تو تمہاری مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ
جھوٹے ہیں (11)

لئن اخرجوا لا يخرجون معهم ولئن
قوتلوا لا ينصرونهم ولئن نصروهم
ليولن الادبار ثم لا ينصرون (12)

اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان
سے جنگ ہوئی تو ان کی مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر مدد
کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو (کہیں
سے بھی) مدد نہ ملے گی (12)

لانتم اشد رهبة في صدورهم من
الله ذلك بانهم قوم لا يفقهون (13)

(مسلمانو) تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دماغوں میں اللہ سے
بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لئے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے (13)

لا يقاتلونكم جميعا الا في قرى محصنة
او من وراء جدر باسهم بينهم شديد
تحسبهم جميعا وقلوبهم شتى ذلك
بانهم قوم لا يعقلون (14)

یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے (بالمواجہہ) نہیں لڑ سکیں گے مگر
بستیوں کے قلعوں میں (پناہ لے کر) یا دیواروں کی اوٹ
میں (مستور ہو کر) ان کا آپس میں بڑا رعب ہے۔ تم شاید
خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے (اور ایک جان) ہیں مگر ان کے
ذہن پھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں (14)

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ 15

ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزا چکھ چکے ہیں اور (ابھی) ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے 15

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ 16

(منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں۔ مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے 16

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ 17

تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں آگ میں (داخل ہوئے) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے 17

ع 5

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ 18

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل (یعنی فردائے قیامت) کے لئے کیا (سامان) بھیجا ہے اور (ہم پھر کہتے ہیں کہ) اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے 18

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ 19

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے۔ یہ بدکردار لوگ ہیں 19

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ 20

اہل آگ اور اہل بہشت برابر نہیں۔ اہل بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں 20

لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ 21

اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں 21

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ 22

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے 22

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی امن

الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾

دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے ﴿23﴾

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾

وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿24﴾

سورة الممتحنة مدنية — آياتها 13 — ركوعاتها 2

سورۂ ممتحنہ مدنی ہے اس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُوْنَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تُسِرُّوْنَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿1﴾

مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس باعث سے کہ تم اپنے پروردگار اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلاوطن کرتے ہیں تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے اور جو کوئی تم میں ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ﴿1﴾

إِنْ يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ﴿2﴾

اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ ﴿2﴾

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيرٌ ﴿3﴾

قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے ﴿3﴾

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ إِبْرٰهِيْمَ
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ إِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءٰٓؤُا
مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا
بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ
أَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ إِلَّا قَوْلَ
إِبْرٰهِيْمَ لِأَبِيْهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ أَمْلِكُ
لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا
وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ④

تمہیں ابراہیمؑ اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور)
ہے جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے
اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق
ہیں۔ (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو
سکتے) اور جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ اور ہم میں
تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی ہاں ابراہیم
نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے
مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے
میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی
پر ہمارا بھروسا ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں
اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے ④

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ⑤

اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ
دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما بیشک تو
غالب حکمت والا ہے ⑤

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ
يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ
فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ⑥ ع

تم (مسلمانوں) کو (یعنی) جو کوئی اللہ (کے سامنے جانے)
اور روزِ آخرت (کے آنے) کی اُمید رکھتا ہو اسے ان لوگوں
کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے اور جو روگردانی کرے تو
اللہ بھی بے پروا اور لائق حمد (وثنا) ہے ⑥

عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ
الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑦

عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی
رکھتے ہو دوستی پیدا کردے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا
مہربان ہے ⑦

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ
فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ أَنْ

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور
نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور

تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِيْنَ ⑧

انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو
انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ⑧

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ
فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَ
ظٰهَرُوْا عَلٰٓي اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑨

اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے
جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو
تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی
مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں ⑨

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَاۗءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ
مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ
فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ
اِلَى الْكُفَّارِ ۭ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ
وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ وَاٰتُوْهُمْ
مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ
تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ
وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔــلُوْا مَآ
اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔــلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ۭ ذٰلِكُمْ
حُكْمُ اللّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ⑩

مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو
ان کی آزمائش کرلو۔ (اور) اللہ تو ان کے ایمان کو خوب جانتا
ہے۔ سو اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس
واپس نہ بھیجو۔ کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں اور نہ وہ ان کو جائز۔ اور
جو کچھ انہوں نے (ان پر) خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو۔ اور
تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر
لو۔ اور کافروں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو۔ (یعنی کفار کو
واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے
طلب کرلو اور جو کچھ انہوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو
وہ تم سے طلب کرلیں یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا
ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ⑩

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى
الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ
اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ⑪

اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ
سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اس کا مہر
وصول نہ ہوا ہو) پھر تم ان سے جنگ کرو (اور ان سے تم کو
غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں ان کو (اس
مال میں سے) اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور
اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو ⑪

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ ۙ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑫

اے پیغمبر جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ نہ شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی۔ نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی۔ نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑫

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ⑬

مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو مُردوں (کے جی اٹھنے) کی اُمید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت (کے آنے) کی امید نہیں ⑬

سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ — آیاتھا 14 — رکوعاتھا 2

سورہ صف مدنی ہے اس میں چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تنزیہ کرتی ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ①

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ②

مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے ②

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ③

اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں ③

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ ④

جو لوگ اللہ کی راہ میں (ایسے طور پر) پَرے جما کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک محبوب اللہ ہیں ④

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ ۖ

اور (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم

فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤

جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں تو جب ان لوگوں نے کجروی کی اللہ نے بھی ان کے ذہن ٹیڑھے کر دیئے۔ اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا (5)

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ
اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ
مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑥

اور (وقت بھی یاد کرو) جب مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبرؐ جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمدؐ ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں۔ (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو کھلا سحر ہے (6)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ
الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑦

اور اس سے ظالم کون کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (7)

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِــــُٔـوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ
وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑧

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ (کے چراغ) کی روشنی کو منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں (8)

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ
دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَي الدِّيْنِ
كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ⑨

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبرؐ کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے اور سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے (9)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي
تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑩

مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلصی دے (10)

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ

(وہ یہ کہ) اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ۔ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑪

تمہارے حق میں بہتر ہے ⑪

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑫

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو باغہائے جنت میں جن میں نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی میں (تیار) ہیں داخل کرے گا۔ یہ بڑی کامیابی ہے ⑫

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑬

اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو (یعنی تمہیں) اللہ کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح (عن) قریب (ہوگی) اور مومنوں کو (اس کی) خوشخبری دو ⑬

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ⑭ ع 2/6/10

مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر الامر ہم نے ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہوگئے ⑭

سورۃ الجمعۃ مدنیۃ — آیاتہا 11 — رکوعاتہا 2

سورۂ جمعہ مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست حکمت والا ہے ①

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا

وہی تو ہے جس نے مرکزی بستی والوں میں انہی میں سے (محمدؐ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے

بحوالہ تفصیل صفحہ 17 امیین کا مفہوم ان پڑھ کرنا درست نہیں جبکہ 42/7 ام القریٰ کو مرکزی بستی کہا گیا

مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (2)

ہیں اور اس سے پہلے تو یہ صریح گمراہی میں تھے (2)

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (3)

اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (ان کو بھیجا ہے) جو ابھی ان (مسلمانوں) سے نہیں ملے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے (3)

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (4)

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (4)

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (5)

جن لوگوں (کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں نے اس (کے بارِ تعمیل) کو نہ اُٹھایا ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں ان کی مثال بُری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (5)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (6)

کہہ دو کہ اے یہود اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور اور لوگ نہیں تو اگر سچے ہو تو (ذرا) موت کی آرزو تو کرو (6)

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ (7)

اور یہ ان (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے (7)

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (8) ع 1/8/11

کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آ کر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا (8)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (9)

مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خرید و) فروخت ترک کر دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (9)

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿10﴾

پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ ﴿10﴾

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿11﴾ ع 2/12

اور جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿11﴾

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ ۔ اٰيَاتُهَا 11 ۔ رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ منافقون مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ﴿1﴾ ع

(اے محمدؐ) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو (ازراہ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم اس کے پیغمبر ہو لیکن اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق (ذہن سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے) جھوٹے ہیں ﴿1﴾

اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿2﴾

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور ان کے ذریعے سے (لوگوں کو) راہ اللہ سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں بُرے ہیں ﴿2﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿3﴾

یہ اس لئے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو ان کے ذہن پر مہر لگا دی گئی سو اب یہ سمجھتے ہی نہیں ﴿3﴾

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ

اور جب تم ان (کے تناسب اعضاء) کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں (کیا ہی) اچھے معلوم ہوتے ہیں اور جب وہ گفتگو کرتے ہیں تو تم ان کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں

عمل یہود، وہ لوگ آپؐ کی تبلیغ کے وقت ایسی حرکتیں کیا کرتے تھے۔

صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۚ
قَاتَلَهُمُ اللَّهُ ۖ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ④

سے لگائی گئی ہیں (بزدل ایسے کہ) ہر زور کی آواز سمجھیں کہ
ان پر (بلا آئی) یہ (تمہارے) دشمن ہیں ان سے بے خوف
نہ رہنا۔ اللہ ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں ④

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ
رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ
يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ⑤

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لئے
مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر
کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں ⑤

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ
إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ⑥

تم انکے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے
اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔ بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت
نہیں دیا کرتا ⑥

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ
مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنْفَضُّوا ۗ
وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ
لَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ⑦

یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسولِ اللہ کے پاس رہتے
ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو۔ یہاں تک کہ یہ (خود بخود)
بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ
ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے ⑦

يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ
لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۚ وَلِلَّهِ
الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ
الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ⑧ ع

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل
لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ
کی ہے اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں
جانتے ⑧

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ
وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ
ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ⑨

مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر
دے اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے
ہیں ⑨

وَأَنْفِقُوا مِنْ مَا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ
قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

اور جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس (وقت)
سے پیشتر خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے تو (اس

فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَآ أَخَّرْتَنِىٓ إِلَىٰٓ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ⑩

وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی۔ تاکہ میں خیرات کرلیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا ⑩

وَلَن يُؤَخِّرَ ٱللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَآءَ أَجَلُهَا ۚ وَٱللَّهُ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑪ ع

اور جب کسی کی موت آجاتی ہے تو اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ⑪

سورۃ التغابن مدنیۃ — آیاتها 18 — رکوعاتها 2

سورہ تغابن مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۖ لَهُ ٱلْمُلْكُ وَلَهُ ٱلْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ①

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف (لامتناہی) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ①

هُوَ ٱلَّذِى خَلَقَكُمْ فَمِنكُمْ كَافِرٌ وَمِنكُم مُّؤْمِنٌ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ②

وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے ②

خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ بِٱلْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ ٱلْمَصِيرُ ③

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی احسن بنائیں اور اسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے ③

يَعْلَمُ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَٱللَّهُ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ④

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اس سے بھی آگاہ ہے۔ اور اللہ دماغ کے بھیدوں سے واقف ہے ④

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا۟ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِن قَبْلُ فَذَاقُوا۟ وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑤

کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور (ابھی) دکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا ہے ⑤

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُۥ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ

یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو

فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا
وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑥

یہ کہتے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں؟ تو انہوں نے
(ان کو) نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بھی بے پروائی کی۔
اور اللہ بے پروا (اور) لائق حمد (وثنا) ہے ⑥

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ
قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ
بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
يَسِيْرٌ ⑦

جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ (دوبارہ) ہرگز نہیں
اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم
ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں
بتائے جائیں گے۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ⑦

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ
اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑧

تو اللہ پر اور اس کے رسول پر اور نور (قرآن) پر جو ہم نے
نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال
سے خبردار ہے ⑧

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ
التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ
صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨

جس دن وہ تم کو اکٹھا ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا
کرے گا وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر
ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اس کی برائیاں
دور کر دے گا اور باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں
بہ رہی ہیں۔ داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ
بڑی کامیابی ہے ⑨

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑩ ع 1 10 15

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل
آگ ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے ⑩

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ
وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑪

کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے۔ اور جو
شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے ذہن کو ہدایت دیتا ہے
اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ⑪

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ
تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو
اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام

الْمُبِينُ ⑫

کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے ⑫

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑬

اللہ (جو معبود برحق ہے اس) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ⑬

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑭

مومنو! تمہاری عورتیں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں۔ سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے ⑭

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ⑮

تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔ اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے ⑮

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑯

سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور (اس کے احکام کو) سنو اور (اس کے) فرمانبردار رہو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ⑯

إِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ⑰

اگر تم اللہ کو (اخلاص اور نیت) نیک سے قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دوچند کر دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور اللہ قدر شناس اور بردبار ہے ⑰

ع 2 6 16 عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑱

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب (اور) حکمت والا ⑱

سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ — آیاتہا 12 — رکوعاتہا 2

سورۂ طلاق مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوهُنَّ

اے پیغمبرؐ (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ (نہ

مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ
يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ
فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ
يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ①

توتم ہی) ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں۔ ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہیے) اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ سے ظلم کرے گا (اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید اللہ اس کے بعد کوئی (رجعت کی) سبیل پیدا کردے ①

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ
عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ
يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ②

پھر وہ اپنی معیاد (یعنی انقضائے عدت) کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو ان کو اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کردو اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کرلو اور (گواہو) اللہ کے لئے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ وہ اس کے لئے (رنج ومحن سے) مخلصی کی صورت پیدا کردے گا ②

وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ
يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ
اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ③

اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے وہم وگمان بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسا رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کردیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے ③

وَالّٰٓئِيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ
اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓئِيْ
لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ
اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ
يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ④

اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں جو حیض سے ناامید ہوچکی ہوں اگر تم کو (ان کی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو ابھی حیض نہیں آنے لگا (ان کی عدت بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کردے گا ④

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَیْكُمْ ؕ وَ مَنْ یَّتَّقِ
اللّٰهَ یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَ یُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ⑤

یہ اللہ کے حکم ہیں جو اللہ نے تم پر نازل کئے ہیں۔ اور جو اللہ
سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے
اجر عظیم بخشے گا ⑤

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَیْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ
وَ لَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَیِّقُوْا عَلَیْهِنَّ ؕ وَ اِنْ
كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَیْهِنَّ حَتّٰی
یَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ
فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَ اْتَمِرُوْا بَیْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ
وَ اِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰی ⑥

(مطلقہ) عورتوں کو (ایام عدت میں) اپنے مقدور کے
مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے
کے لئے تکلیف نہ دو۔ اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک
ان کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے
دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو اور (بچے کے بارے
میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد (اور
نااتفاقی) کرو گے تو (بچے کو) اس کے (باپ کے) کہنے
سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی ⑥

لِیُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَ مَنْ قُدِرَ
عَلَیْهِ رِزْقُهٗ فَلْیُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ
لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ
ع 1 7 17 سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا ⑦

صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے
اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے
اس کے موافق خرچ کرے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر
اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد
کشائش بخشے گا ⑦

وَ كَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ
رَبِّهَا وَ رُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِیْدًا ۙ
وَّ عَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ⑧

اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار
اور اس کے پیغمبروں کے احکام کی سرکشی کی تو ہم نے ان
کو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر (ایسا) عذاب نازل کیا
جو نہ دیکھا تھا نہ سنا ⑧

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ
اَمْرِهَا خُسْرًا ⑨

سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا
انجام نقصان ہی تو تھا ⑨

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا (10)

اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے تو اے ارباب دانش جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے (10)

رَّسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا (11)

(اور اپنے) پیغمبر (بھی بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ اور جو شخص ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا ان کو باغہائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ نے ان کو خوب رزق دیا ہے (11)

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا (12)

اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں۔ ان میں (اللہ کے) حکم اترتے رہتے ہیں۔ تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے (12)

سورۃ التحریم مدنیۃ — آیاتها 12 — رکوعاتها 2

سورۂ تحریم مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (1)

اے پیغمبر جو چیز اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ کیا (اس سے) اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (1)

قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ (2)

اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا (اور) حکمت والا ہے (2)

وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا ۖ فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۖ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَٰذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ③

اور (یاد کرو) جب پیغمبر نے اپنی ایک بیوی سے ایک بھید کی بات کہی۔ تو (اس نے دوسری کو بتا دی) جب اس نے اس کو افشا کیا اور اللہ نے اس (حال سے) پیغمبر کو آگاہ کر دیا تو پیغمبر نے (ان بیوی کو وہ بات) کچھ تو جتائی اور کچھ نہ بتائی تو جب وہ ان کو جتائی تو پوچھنے لگیں کہ آپ کو کس نے بتایا؟ انہوں نے کہا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے ③

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ④

اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے ذہن کج ہو گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبر (کی ایذا) پر باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی (اور دوست دار ہیں) اور ان کے علاوہ (اور) فرشتے بھی مددگار ہیں ④

عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ⑤

اگر پیغمبر تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیبیاں دے دے۔ مسلمان، صاحب ایمان، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار، روزہ رکھنے والیاں، اور بن شوہر اور کنواریاں ⑤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ⑥

مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتشِ (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں اور جو ارشاد اللہ ان کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجا لاتے ہیں ⑥

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑦

کافرو! آج بہانے مت بناؤ جو عمل تم کیا کرتے ہو انہی کا تم کو بدلہ دیا جائے گا ⑦

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً
نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ
سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑧

مومنو! اللہ کے آگے صاف ذہن سے توبہ کرو۔ امید ہے کہ وہ
تمہارے گناہ تم سے دور کردے گا اور تم کو باغہائے بہشت
میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا اس دن
اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں
رسوا نہیں کرے گا (بلکہ) ان کا نور (ایمان) ان کے آگے
اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہوگا اور وہ اللہ سے
التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر
اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ⑧

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ
وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑨

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو۔
ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بُری جگہ ہے ⑨

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ
نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ
مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ
يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْــــًٔا وَّقِيْلَ
ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ⑩

اللہ نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی
مثال بیان فرمائی ہے دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر
میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی۔ تو وہ اللہ کے
مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور ان کو
حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی
آگ میں داخل ہو جاؤ ⑩ (یصلونها یوم الدین کے تحت یہ داخلہ قیامت کو ہوگا)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ
فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ
بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ
وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ⑪

اور مومنوں کے لئے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی
بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے
پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور
مجھے فرعون اور اس کے اعمال (زشت مآل) سے نجات بخش
اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما ⑪

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ

اور (دوسری) عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ

فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ﴿12﴾

کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداروں میں سے تھیں ﴿12﴾

ع 2 5 20

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ — آیاتها 30 — رکوعاتها 2

سورۂ ملک مکی ہے اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿1﴾

وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿1﴾

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ﴿2﴾

اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے ﴿2﴾

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۖ مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ ﴿3﴾

اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو (اللہ) رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟ ﴿3﴾

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿4﴾

پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی ﴿4﴾

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿5﴾

اور ہم نے قریب کے آسمانوں کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور ان کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿5﴾

وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿6﴾

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے ﴿6﴾

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ﴿7﴾

جب اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی ﴿7﴾

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾

گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی جب اس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟ ⑧

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾

وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی تم تو بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو ⑨

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾

اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے ⑩

فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾

پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرلیں گے سو دوزخیوں کے لئے (رحمتِ اللہ سے) دوری ہے ⑪

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾

(اور) جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ⑫

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾

اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔ وہ دماغ کے بھیدوں تک سے واقف ہے ⑬

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ ع 1

بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے ⑭

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم کیا تو اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اللہ کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے) نکل کر جانا ہے ⑮

أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾

کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اس وقت حرکت کرنے لگے ⑯

أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾

کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے ⑰

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿18﴾

اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہوا ﴿18﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿19﴾

کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے جانداروں کو نہیں دیکھا۔ جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ اللہ کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿19﴾

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿20﴾

بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر اللہ کے سوا تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو دھوکے میں ہیں ﴿20﴾

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿21﴾

بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق دے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں ﴿21﴾

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿22﴾

بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہے وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو؟ ﴿22﴾

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿23﴾

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (مگر) تم کم احسان مانتے ہو ﴿23﴾

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾

کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے ﴿24﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾

اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعید کب (پوری) ہو گی؟ ﴿25﴾

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿26﴾

کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں ﴿26﴾

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿27﴾

سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ (وعدہ) قریب آ گیا تو کافروں کے منہ بُرے ہو جائیں گے اور (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے ﴿27﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿28﴾	کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟ ﴿28﴾
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿29﴾	کہہ دو کہ (جو اللہ) رحمٰن ہے ہم اسی پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون پڑ رہا تھا ﴿29﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿30﴾ ع 2	کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو) تم پیتے ہو اور برستے ہو خشک ہو جائے تو (اللہ کے سوا) کون ہے جو تمہارے لئے شریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟ ﴿30﴾

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 52 — رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ قلم مکی ہے اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿1﴾	نٓ۔ قلم گواہ ہے اور جو (اہلِ قلم) لکھتے ہیں وہ بھی ﴿1﴾
مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿2﴾	کہ (اے محمدؐ) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو ﴿2﴾
وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿3﴾	اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے ﴿3﴾
وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿4﴾	اور تمہارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں ﴿4﴾
فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿5﴾	سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے ﴿5﴾
بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿6﴾	کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے ﴿6﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿7﴾	تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں ﴿7﴾
فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿8﴾	تو تم جھٹلانے والوں کا کہنا نہ ماننا ﴿8﴾
وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿9﴾	یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں ﴿9﴾

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ⑩ | اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آ جانا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات ہو ⑩

هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ⑪ | طعن آمیز اشارتیں کرنے والا چغلیاں لئے پھرنے والا ⑪

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ⑫ | مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھا ہوا بدکار ⑫

عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ⑬ | سخت خو اور اس کے علاوہ بدذات ہے ⑬

أَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ⑭ | اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے ⑭

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ⑮ | جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں ⑮

سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ⑯ | ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے ⑯

إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ⑰ | ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے ⑰

وَلَا يَسْتَثْنُونَ ⑱ | اور ان شاء اللہ نہ کہا ⑱

فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ⑲ | سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف (راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی ⑲

فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ⑳ | تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی ⑳

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ㉑ | جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے ㉑

أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَارِمِينَ ㉒ | کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو ㉒

فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ㉓ | تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ㉓

أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ㉔ | کہ آج یہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے ㉔

وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿25﴾	اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گویا کھیتی پر) قادر (ہیں) ﴿25﴾
فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿26﴾	جب باغ کو دیکھا تو (ویران) کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں ﴿26﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿27﴾	نہیں بلکہ ہم (برگشتہ بخت) بے نصیب ہیں ﴿27﴾
قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿28﴾	ایک جوان میں فرزانہ تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ ﴿28﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿29﴾	(تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصوروار تھے ﴿29﴾
فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿30﴾	پھر لگے ایک دوسرے کو رو در رُو ملامت کرنے ﴿30﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿31﴾	کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے ﴿31﴾
عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿32﴾	اُمید ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع لاتے ہیں ﴿32﴾
كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾ ع 1	(دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے ﴿33﴾
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿34﴾	پرہیزگاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں ﴿34﴾
اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿35﴾	کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے محروم) کردیں گے ﴿35﴾
مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿36﴾	تمہیں کیا ہوگیا ہے کیسی تجویزیں کرتے ہو؟ ﴿36﴾
اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿37﴾	کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں (یہ) پڑھتے ہو ﴿37﴾

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ (38)

کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تم کو ضرور ملے گی (38)

أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ (39)

یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جس شے کا تم حکم کرو گے وہ تمہارے لئے حاضر ہوگی (39)

سَلْهُمْ أَيُّهُم بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ (40)

ان سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا کون ذمہ لیتا ہے؟ (40)

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِن كَانُوا صَادِقِينَ (41)

کیا (اس قول میں) ان کے اور بھی شریک ہیں؟ اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لا سامنے کریں (41)

يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ (42)

جس دن ان پر سختی ظاہر کی جائے گی اور کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے (42)

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ (43)

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہو گی۔ حالانکہ پہلے (اس وقت) سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے جبکہ صحیح وسالم تھے (43)

فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ (44)

تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی (44)

وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ (45)

اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں میری تدبیر قوی ہے (45)

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ (46)

کیا تم ان سے کچھ اجر مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے (46)

أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ (47)

یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اسے) لکھتے جاتے ہیں (47)

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ (48)

تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے (یونس) کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے (اللہ کو) پکارا اور وہ (غم و) غصے میں بھرے ہوئے تھے (48)

لَّوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ (49)

اگر تمہارے پروردگار کی مہربانی ان کی یاوری نہ کرتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور ان کا حال ابتر ہو جاتا (49)

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ (50) | پھر پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکوکاروں میں کر لیا (50)

وَ اِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ (51) | اور کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں یہ تو دیوانہ ہے (51)

وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ (52) | اور (لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لئے نصیحت ہے (52)

سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ — آیاتها 52 — رکوعاتها 2

سورۂ حاقہ مکی ہے اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَآقَّةُ (1) | سچ مچ ہونے والی (1)

مَا الْحَآقَّةُ (2) | وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ (2)

وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ (3) | اور تم کو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے (3)

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَ عَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ (4) | (وہی) کھڑکھڑانے والی (جس) کو ثمود اور عاد (دونوں) نے جھٹلایا (4)

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِیَةِ (5) | سو ثمود تو کڑک سے ہلاک کر دیئے گئے (5)

وَ اَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِیْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِیَةٍ (6) | رہے عاد تو ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیاناس کر دیا گیا (6)

سَخَّرَهَا عَلَیْهِمْ سَبْعَ لَیَالٍ وَّ ثَمٰنِیَةَ اَیَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِیْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِیَةٍ (7) | اللہ نے اس کو سات رات اور آٹھ دن ان پر چلائے رکھا تو (اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں (اس طرح) ڈھئے (اور مرے) پڑے دیکھے جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے (7)

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِیَةٍ (8) | بھلا تو ان میں کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟ (8)

وَ جَآءَ فِرْعَوْنُ وَ مَنْ قَبْلَهٗ وَ الْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ (9) | اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے (9)

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِیَةً (10) | انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا (10)

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِی الْجَارِيَةِ ⑪
جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کر لیا ⑪

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ⑫
تاکہ اس کو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں ⑫

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ⑬
تو جب صور میں ایک (بار) پھونک ماردی جائے گی ⑬

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ⑭
اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھا لئے جائیں گے۔ پھر یک بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے ⑭

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ⑮
تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑے گی ⑮

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِیَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ⑯
اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہوگا ⑯

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ⑰
اور فرشتے اس کے کناروں پر (اتر آئیں گے) اور تمہارے رب کی جانب سے کنٹرول پر اس روز آٹھ فرشتے معمور ہوں گے ⑰

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ⑱
اس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کئے جاؤ گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی ⑱

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ⑲
تو جس کا (اعمال) نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (دوسروں سے) کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ (اعمال) پڑھیے ⑲

اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ⑳
مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب (کتاب) ضرور ملے گا ⑳

فَهُوَ فِیْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ㉑
پس وہ (شخص) من مانے عیش میں ہوگا ㉑

فِیْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ㉒
(یعنی) اونچے (اونچے محلوں کے) باغ میں ㉒

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ㉓
جن کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے ㉓

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ㉔
جو (عمل) تم ایامِ گذشتہ میں آگے بھیج چکے ہو اس کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو ㉔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ㉕
اور جس کا نامہ (اعمال) اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا ㉕

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿26﴾
اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے ﴿26﴾

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿27﴾
اے کاش موت (ابدالآباد کے لئے میرا کام) تمام کر چکی ہوتی ﴿27﴾

مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿28﴾
(آج) میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا ﴿28﴾

هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿29﴾
(ہائے) میری سلطنت خاک میں مل گئی ﴿29﴾

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿30﴾
(حکم ہوگا کہ) اسے پکڑ لو اور طوق پہنا دو ﴿30﴾

ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿31﴾
پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو ﴿31﴾

ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿32﴾
پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے جکڑ دو ﴿32﴾

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿33﴾
یہ نہ تو اللہ جل شانہٗ پر ایمان لاتا تھا ﴿33﴾

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿34﴾
اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے پر آمادہ کرتا تھا ﴿34﴾

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿35﴾
سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست دار نہیں ﴿35﴾

وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿36﴾
اور نہ پیپ کے سوا (اس کے لئے) کھانا ہے ﴿36﴾

ع 1 37 5 لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿37﴾
جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا ﴿37﴾

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿38﴾
گواہ ہیں وہ تمام چیزیں جو تم کو نظر آتی ہیں ﴿38﴾

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿39﴾
اور وہ بھی جو نظر نہیں آتیں ﴿39﴾

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿40﴾
کہ یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ﴿40﴾

وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾
اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو ﴿41﴾

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿42﴾
اور نہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم فکر کرتے ہو ﴿42﴾

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿43﴾
(یہ تو) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے ﴿43﴾

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿44﴾
اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات اپنی طرف سے بنا لاتے ﴿44﴾

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۙ 45	توہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے 45
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۖ 46	پھر ان کی رگِ گردن کاٹ ڈالتے 46
فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ 47	پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا 47
وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ 48	اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے 48
وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ 49	اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں 49
وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ 50	نیز یہ کافروں کے لئے (موجبِ) حسرت ہے 50
وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ 51	اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابل یقین ہے 51
ع 2 15 6 فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ 52	سو تم اپنے پروردگار عزوجل کے نام کی تنزیہ کرتے رہو 52
سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 44 — رُكُوْعَاتُهَا 2	سورہ معارج مکی ہے اس میں چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ 1	ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا 1
لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ 2	(یعنی) کافروں پر (اور) کوئی اس کو ٹال نہ سکے گا 2
مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ؕ 3	(اور وہ) اللہ صاحب درجات کی طرف سے (نازل ہوگا) 3
تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ 4	جس کی طرف روح (الامین) اور فرشتے چڑھتے ہیں (اور) اس روز (نازل ہوگا) جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہوگا 4
فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا 5	(تو تم کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو 5
اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۙ 6	وہ ان لوگوں کی نگاہ میں دور ہے 6
وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ؕ 7	اور ہماری نظر میں قریب 7
يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۙ 8	جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا 8

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿9﴾	اور پہاڑ (ایسے) جیسے دھنکی ہوئی رنگین اون ﴿9﴾
وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ﴿10﴾	اور کوئی دوست کسی دوست کا پرساں نہ ہوگا ﴿10﴾
يُبَصَّرُونَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ﴿11﴾	(حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے (اس روز) گنہگار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں (سب کچھ) دیدے (یعنی) اپنے بیٹے ﴿11﴾
وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ﴿12﴾	اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی ﴿12﴾
وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُـْٔوِيهِ ﴿13﴾	اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا ﴿13﴾
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ﴿14﴾	اور جتنے آدمی زمین میں ہیں (غرض) سب (کچھ) دیدے اور اپنے تئیں عذاب سے چھڑا لے ﴿14﴾
كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ﴿15﴾	(لیکن) ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے ﴿15﴾
نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ﴿16﴾	کھال ادھیڑ ڈالنے والی ﴿16﴾
تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ﴿17﴾	ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق سے) اعراض کیا اور منہ پھیر لیا ﴿17﴾
وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿18﴾	اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا ﴿18﴾
إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ﴿19﴾	کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے ﴿19﴾
إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ﴿20﴾	جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے ﴿20﴾
وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿21﴾	اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے ﴿21﴾
إِلَّا الْمُصَلِّينَ ﴿22﴾	مگر نماز گذار ﴿22﴾
الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ﴿23﴾	جو نماز کا التزام رکھتے (اور بلاناغہ پڑھتے) ہیں ﴿23﴾
وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ﴿24﴾	اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے ﴿24﴾
لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿25﴾	(یعنی) مانگنے والے کا۔ اور نہ مانگنے والے کا ﴿25﴾
وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿26﴾	اور جو روز جزا کو سچ سمجھتے ہیں ﴿26﴾

وَالَّذِينَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُونَ ﴿27﴾
اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں ﴿27﴾

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿28﴾
بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بےخوف نہ ہوا جائے ﴿28﴾

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿29﴾
اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿29﴾

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿30﴾
مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے کہ (ایمان والیوں سے نکاح کرنے میں) انہیں کچھ ملامت نہیں ﴿30﴾

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴿31﴾
اور جو لوگ ان کے سوا اور کے خواستگار ہوں وہ حد سے نکل جانے والے ہیں ﴿31﴾

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿32﴾
اور جو اپنی امانتوں اور اقراروں کا پاس کرتے ہیں ﴿32﴾

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ﴿33﴾
اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں ﴿33﴾

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿34﴾
اور جو اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں ﴿34﴾

ع 1 35 7 أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ﴿35﴾
یہی لوگ باغہائے بہشت میں عزت واکرام سے ہوں گے ﴿35﴾

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿36﴾
تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں ﴿36﴾

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ﴿37﴾
(اور) دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر (جمع ہوتے) جاتے ہیں ﴿37﴾

أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿38﴾
کیا ان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟ ﴿38﴾

كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّمَّا يَعْلَمُونَ ﴿39﴾
ہرگز نہیں۔ ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں ﴿39﴾

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ﴿40﴾
مشرقوں اور مغربوں کا رب (یعنی ہم ہی) گواہ ہیں کہ ہم طاقت رکھتے ہیں ﴿40﴾

أَوْ حرف عطف ہے لہذا مباشرت کرنے کے لئے جو قانون بیوی کے لئے ہے وہی قانون لونڈی کیلئے بھی لازم ہے۔

عَلَىٰٓ أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿41﴾

(یعنی) اس بات پر (قادر ہیں) کہ ان سے بہتر لوگ بدل لائیں۔ اور ہم عاجز نہیں ہیں ﴿41﴾

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿42﴾

تو (اے پیغمبرؐ) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے سامنے آموجود ہو ﴿42﴾

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ﴿43﴾

اس دن یہ قبروں سے نکل کر (اس طرح) دوڑیں گے جیسے (شکار اشکاری کے جال کی طرف دوڑتے ہیں ﴿43﴾

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿44﴾ ع 2 8

ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿44﴾

سورة نوح مكية 71 — آياتها 28 — ركوعاتها 2

سورہ نوح مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿1﴾

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کہ ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو اپنی قوم کو ہدایت کردو ﴿1﴾

قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿2﴾

انہوں نے کہا کہ بھائیو میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں ﴿2﴾

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ﴿3﴾

کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿3﴾

يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿4﴾

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور (موت کے) وقت مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی کاش تم جانتے ہوتے ﴿4﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ﴿5﴾

جب لوگوں نے نہ مانا تو (نوحؑ نے) اللہ سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا ﴿5﴾

فلم يزدهم دعاءي الا فرارا ⑥	لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے ⑥
واني كلما دعوتهم لتغفر لهم جعلوا اصابعهم في اذانهم واستغشوا ثيابهم واصروا واستكبروا استكبارا ⑦	جب جب میں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تو ان کو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور اکڑ بیٹھے ⑦
ثم اني دعوتهم جهارا ⑧	پھر میں ان کو کھلے طور پر بلاتا رہا ⑧
ثم اني اعلنت لهم واسررت لهم اسرارا ⑨	اور ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح سمجھاتا رہا ⑨
فقلت استغفروا ربكم انه كان غفارا ⑩	اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے ⑩
يرسل السماء عليكم مدرارا ⑪	وہ تم پر آسمان سے مینہ برسائے گا ⑪
ويمددكم باموال وبنين ويجعل لكم جنت ويجعل لكم انهرا ⑫	اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور (ان میں) تمہارے لئے نہریں بہا دے گا ⑫
ما لكم لا ترجون لله وقارا ⑬	تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے ⑬
وقد خلقكم اطوارا ⑭	حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا ہے ⑭
الم تروا كيف خلق الله سبع سموت طباقا ⑮	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں ⑮
وجعل القمر فيهن نورا وجعل الشمس سراجا ⑯	اور چاند کو ان میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے ⑯
والله انبتكم من الارض نباتا ⑰	اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے ⑰
ثم يعيدكم فيها ويخرجكم اخراجا ⑱	پھر اسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور (اسی سے) تمہیں نکال کھڑا کرے گا ⑱
والله جعل لكم الارض بساطا ⑲	اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا ⑲
لتسلكوا منها سبلا فجاجا ⑳ ع	تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو ⑳

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿21﴾

(اس کے بعد) نوحؑ نے عرض کی کہ میرے پروردگار یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا ﴿21﴾

وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿22﴾

اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے ﴿22﴾

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿23﴾

اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ودّ اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا ﴿23﴾

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ﴿24﴾

(پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تو ان کو اور گمراہ کر دے ﴿24﴾

مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَنصَارًا ﴿25﴾

(آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب (پہلے) غرقاب کر دیئے گئے پھر آگ میں ڈالے جائیں گے۔ تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا ﴿25﴾ (یصلونها یوم الدین کے تحت یہ واقعہ قیامت کو ہوگا)

وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴿26﴾

اور (پھر) نوحؑ نے (یہ) دعا کی کہ میرے پروردگار کسی کافر کو روئے زمین پر بستا نہ رہنے دے ﴿26﴾

إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿27﴾

اگر تو ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان کی جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہوگی ﴿27﴾

رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴿28﴾

اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا ﴿28﴾

سورة الجن مکیۃ — آیاتها 28 — رکوعاتها 2

سورۂ جن مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے

بحوالہ 46/29 جنوں کو قرآن سننے کے لئے متوجہ کیا گیا۔

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ① | کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ①

یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ② | جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے ②

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ③ | اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی ہے اور وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد ③

وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ④ | اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ افتراء کرتا ہے ④

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ⑤ | اور ہمارا (یہ) خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے ⑤

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ⑥ | اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے (اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی ⑥

وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ⑦ | اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں جلائے گا ⑦

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّشُهُبًا ⑧ | اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا ⑧

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ⑨ | اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات میں (خبریں) سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے انگارہ تیار پائے ⑨

وَّاَنَّا لَا نَدْرِیْٓ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ⑩ | اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے حق میں برائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے ⑩

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ (11)

اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں (11)

وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ (12)

اور یہ کہ ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو تھکا سکتے ہیں (12)

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤی اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ (13)

اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی اس پر ایمان لے آئے تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو نہ نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا (13)

وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا (14)

اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں۔ اور بعض (نافرمان) گنہگار ہیں تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے (14)

وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ (15)

اور جو گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے (15)

وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَی الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۙ (16)

اور (اے پیغمبرؐ) یہ (بھی ان سے کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم ان کے پینے کو بہت سا پانی دیتے (16)

لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ (17)

تاکہ اس سے ان کی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا (17)

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ (18)

اور یہ کہ مسجدیں (خاص) اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو (18)

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ كَادُوْا
یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ؕ (19) ع 1 19 11

اور جب اللہ کے بندے (محمدؐ) اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافر ان کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے (19)

قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا (20)

کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا (20)

قُلْ اِنِّیْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا (21)

یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا (21)

قُلْ اِنِّىْ لَنْ يُّجِيْرَنِىْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۙ 22

یہ بھی کہہ دو کہ اللہ (کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں دیکھتا 22

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ 23

ہاں اللہ کی طرف سے (احکام کا) اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی میرے ذمے ہے) اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے 23

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا 24

یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (دن) دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور اور شمار کن کا تھوڑا ہے 24

قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا 25

کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب (آنے والا) ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے 25

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰي غَيْبِهٖٓ اَحَدًا 26

(وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا 26

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا 27

ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس کو (غیب کی باتیں بتا دیتا اور اس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے 27

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا 28

تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور (یوں تو) اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے 28

سورۃ المزمل مکیۃ — آیاتہا 20 — رکوعاتہا 2

سورۂ مزمل مکی ہے اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ 1

اے (محمدﷺ!) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو 1

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا 2

رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات 2

نِّصْفَهُ أَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا (3)
یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم (3)

أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا (4)
یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو (4)

إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا (5)
ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے (5)

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا (6)
کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفسِ بہیمی کو) سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے (6)

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا (7)
دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں (7)

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا (8)
تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ (8)

رَّبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا (9)
(وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ (9)

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا (10)
اور جو جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں ان کو سہتے رہو اور اچھے طریق سے ان سے کنارہ کش رہو (10)

وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا (11)
اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو (11)

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا (12)
کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ ہے

وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا (13)
اور گلوگیر کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے (13)

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا (14)
جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ (ایسے بھربھرے گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں (14)

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا (15)
(اے اہل مکہ) جس طرح ہم نے فرعون کے پاس (موسیٰ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا تھا (اسی طرح) تمہارے پاس بھی (محمدؐ) رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے (15)

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿16﴾

سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبر کا کہانہ مانا تو ہم نے اس کو بڑے وبال میں پکڑ لیا ﴿16﴾

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَا ﴿17﴾

اگر تم بھی (ان پیغمبر کو) نہ مانو گے تو اس دن سے کیوں کر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ﴿17﴾

السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿18﴾

(اور) جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اس کا وعدہ (پورا) ہو کر رہے گا ﴿18﴾

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿19﴾

یہ (قرآن) تو نصیحت ہے سو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا) راستہ اختیار کرلے ﴿19﴾

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿20﴾

تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض اللہ کے فضل (یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿20﴾

سورۃ المدثر مکیۃ — آیاتہا 56 — رکوعاتہا 2

سورۂ مدثر مکی ہے اس میں چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ (1)	اے (محمدؐ) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو (1)
قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ (2)	اُٹھو اور ہدایت کرو (2)
وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ (3)	اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو (3)
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ (4)	اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو (4)
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ (5)	اور ناپاکی سے دور رہو (5)
وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۙ (6)	اور (اس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو (6)
وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۭ (7)	اور اپنے پروردگار کے لئے صبر کرو (7)
فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ (8)	جب صور پھونکا جائے گا (8)
فَذٰلِكَ يَوْمَىِٕذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ (9)	وہ دن مشکل کا دن ہوگا (9)
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ (10)	(یعنی) کافروں پر آسان نہ ہوگا (10)
ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ (11)	ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا (11)
وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ (12)	اور مال کثیر دیا (12)
وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ (13)	اور (ہر وقت اس کے پاس) حاضر رہنے والے بیٹے (دیئے) (13)
وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ (14)	اور ہر طرح کے سامان میں وسعت دی (14)
ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۙ (15)	ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں (15)
كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۭ (16)	ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے (16)
سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۭ (17)	ہم اسے صعود پر چڑھائیں گے (17)
اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ (18)	اس نے فکر کیا اور تجویز کی (18)
فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ (19)	یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی (19)

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝20
پھر یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی ۝20

ثُمَّ نَظَرَ ۝21
پھر تامل کیا ۝21

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝22
پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا ۝22

ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝23
پھر پشت پھیر کر چلا اور (قبول حق سے) غرور کیا ۝23

فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۝24
پھر کہنے لگا کہ یہ تو سحر ہے جو (اگلوں سے) متصل ہوتا آیا ہے ۝24

إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝25
(پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ) بشر کا کلام ہے ۝25

سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۝26
ہم عنقریب اس کو سقر میں داخل کریں گے ۝26

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۝27
اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے؟ ۝27

لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝28
(وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی ۝28

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝29
اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی ۝29

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝30
اس پر انیس داروغہ ہیں ۝30

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ۝31

اور ہم نے آگ کے داروغہ فرشتے بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے (اور) اس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور (جو) کافر ہیں کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے ۝31

ع 1 31 15

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝32
ہاں چاند گواہ ہے ۝32

وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۝33
اور رات بھی جب پیٹھ پھیرنے لگے ۝33

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿34﴾	اور صبح کی جب روشن ہو ﴿34﴾
اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿35﴾	کہ وہ (آگ) ایک بہت بڑی (آفت) ہے ﴿35﴾
نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿36﴾	(اور) بنی آدم کے لئے موجب خوف ﴿36﴾
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿37﴾	جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے ﴿37﴾
كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿38﴾	ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے ﴿38﴾
اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿39﴾	مگر داہنی طرف والے (نیک لوگ) ﴿39﴾
فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿40﴾	(کہ) وہ باغہائے بہشت میں (ہوں گے اور) پوچھتے ہوں گے ﴿40﴾
عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿41﴾	(یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے ﴿41﴾
مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿42﴾	کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟ ﴿42﴾
قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿43﴾	وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے ﴿43﴾
وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿44﴾	اور نہ فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے ﴿44﴾
وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿45﴾	اور اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے ﴿45﴾
وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿46﴾	اور روزِ جزا کو جھٹلاتے تھے ﴿46﴾
حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿47﴾	یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی ﴿47﴾
فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿48﴾	تو (اس حال میں) سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی ﴿48﴾
فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿49﴾	ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں ﴿49﴾
كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿50﴾	گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں ﴿50﴾
فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿51﴾	(یعنی) شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں ﴿51﴾
بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿52﴾	اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے ﴿52﴾

كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ (53)
ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کو آخرت کا خوف ہی نہیں (53)

كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۚ (54)
کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے (54)

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ؕ (55)
تو جو چاہے اسے یاد رکھے (55)

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ
اور یاد بھی تبھی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی ڈرنے کے

ع 2 26 16 هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ع (56)
لائق اور بخشش کا مالک ہے (56)

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 40 — رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ قیامہ مکی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَاۤ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ (1)
قیامت کا دن گواہ ہے (کہ وہ اپنے وقت پر قائم ہوگا) (1)

وَلَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ (2)
اور نفسِ لوامہ بھی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کیے جائیں گے) (2)

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ؕ (3)
کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی)
ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟ (3)

بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ (4)
ضرور کریں گے (اور) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور
درست کر دیں (4)

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۚ (5)
مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خودسری کرتا جائے (5)

يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ؕ (6)
پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟ (6)

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ (7)
جب آنکھیں چندھیا جائیں (7)

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ (8)
اور چاند گہنا جائے (8)

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ (9)
اور سورج اور چاند جمع کر دیے جائیں (9)

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ (10)
اس دن انسان کہے کہ (اب) کہاں بھاگ جاؤں (10)

كَلَّا لَا وَزَرَ ؕ (11)
بیشک کہیں پناہ نہیں (11)

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ ؕ (12)
اس روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانہ ہے (12)

يُنَبَّؤُا الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ﴿13﴾
اس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے ﴿13﴾

بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿14﴾
بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے ﴿14﴾

وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿15﴾
اگرچہ عذر ومعذرت کرتا رہے ﴿15﴾

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿16﴾
اور (اے محمدؐ) وحی پڑھنے کے لئے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کر لو ﴿16﴾

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿17﴾
اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے ﴿17﴾

فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿18﴾
جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اس کو سنا کرو اور) پھر اسی طرح پڑھا کرو ﴿18﴾

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿19﴾
پھر اس (کے معانی) کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے ﴿19﴾

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ﴿20﴾
مگر (لوگو) تم دنیا کو دوست رکھتے ہو ﴿20﴾

وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ﴿21﴾
اور آخرت کو ترک کئے دیتے ہو ﴿21﴾

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ ﴿22﴾
اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے ﴿22﴾

إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿23﴾
(اور) اپنے رب (کی رحمت) کو دیکھتے ہوں گے ﴿23﴾

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿24﴾
اور بہت سے منہ اس دن اداس ہوں گے ﴿24﴾

تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿25﴾
خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو ہے ﴿25﴾

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿26﴾
دیکھو جب جان گلے تک پہنچ جائے ﴿26﴾

وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿27﴾
اور لوگ کہنے لگیں (اس وقت) کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے ﴿27﴾

وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿28﴾
اور اس (جاں بلب) نے سمجھا کہ اب سب سے جدائی ہے ﴿28﴾

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿29﴾
اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے ﴿29﴾

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ﴿30﴾
اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے ﴿30﴾

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿31﴾
تو اس (عاقبت نا اندیش) نے نہ تو (کلام اللہ کی) تصدیق کی نہ نماز پڑھی ﴿31﴾

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿32﴾
بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا ﴿32﴾

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿33﴾
پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا ﴿33﴾

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿34﴾
افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے ﴿34﴾

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿35﴾
پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے ﴿35﴾

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿36﴾
کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟ ﴿36﴾

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿37﴾
کیا وہ منی جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟ ﴿37﴾

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿38﴾
پھر لوتھڑا ہوا پھر (اللہ نے) اس کو بنایا پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا ﴿38﴾

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿39﴾
پھر اس کی دو قسمیں بنائیں (ایک) مرد اور (ایک) عورت ﴿39﴾

2 ع 19 18 اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿40﴾
کیا اس کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مُردوں کو جلا اٹھائے ﴿40﴾

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 31 — رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ دہر مدنی ہے اس میں اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿1﴾
بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آ چکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھا ﴿1﴾

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿2﴾
ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتا دیکھتا بنایا ﴿2﴾

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿3﴾
(اور) اسے رستہ بھی دکھا دیا۔ (اب وہ) خواہ شکر گزار ہو خواہ ناشکرا ﴿3﴾

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿4﴾
ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿4﴾

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ	جو نیکوکار ہیں وہ ایسی شراب نوش جان کریں گے جس میں
مِزَاجُهَا كَافُورًا (5)	کافور کی آمیزش ہوگی (5)
عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا	یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اور
تَفْجِيرًا (6)	اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکال لیں گے (6)
يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ	یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی
شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا (7)	پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں (7)
وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا	اور باوجود یہ کہ ان کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت) ہے
وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا (8)	فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں (8)
إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ	(اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص اللہ کے لئے کھلاتے ہیں۔ نہ
جَزَاءً وَلَا شُكُورًا (9)	تم سے عوض کے خواستگار ہیں۔ نہ شکرگزاری کے (طلبگار) (9)
إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا	ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو (چہروں کو)
قَمْطَرِيرًا (10)	کریہ المنظر اور (ذہن کو) سخت (مضطر کردینے والا) ہے (10)
فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ	تو اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچالے گا اور تازگی اور خوش
نَضْرَةً وَسُرُورًا (11)	دلی عنایت فرمائے گا (11)
وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَ	اور ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت (کے باغات) اور
حَرِيرًا (12) (12)	ریشم (کے ملبوسات) عطا کرے گا (12)
مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۖ لَا يَرَوْنَ	ان میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں نہ
فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا (13)	دھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت (13)
وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا	ان سے (ثمردار شاخیں اور) ان کے سائے قریب ہوں
تَذْلِيلًا (14)	گے۔ اور میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے (14)
وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَ	(خدام) چاندی کے باسن لئے ہوئے ان کے اردگرد
أَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا (15)	پھریں گے اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس (15)

قَوَارِيرَا۟ مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿16﴾

اور شیشے بھی چاندی کے ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں ﴿16﴾

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ﴿17﴾

اور وہاں ان کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں سونٹھ کی آمیزش ہو گی ﴿17﴾

عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ﴿18﴾

یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے ﴿18﴾

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿19﴾

اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر آئیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں ﴿19﴾

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿20﴾

اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے ﴿20﴾

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوٓا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿21﴾

ان (کے بدنوں) پر دیبائے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا ﴿21﴾

إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ﴿22﴾ ع 1 22 19

یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئی ﴿22﴾

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ﴿23﴾

(اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے ﴿23﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ﴿24﴾

تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کئے رہو۔ اور ان لوگوں میں سے کسی بدعمل اور ناشکرے کا کہنا نہ مانو ﴿24﴾

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿25﴾

اور صبح وشام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو ﴿25﴾

وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ﴿26﴾

اور رات کو بڑی رات تک اس کے آگے سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو ﴿26﴾

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿27﴾

یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو پس پشت چھوڑ دیتے ہیں ﴿27﴾

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿28﴾

ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مفاصل کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں (28)

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿29﴾

یہ تو نصیحت ہے۔ جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا رستہ اختیار کرے (29)

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿30﴾

اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے (30)

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿31﴾

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرلیتا ہے اور ظالموں کے لیے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (31)

سورۃ المرسلٰت مکیۃ — آیاتہا 50 — رکوعاتہا 2

سورہ مرسلات مکی ہے اس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿1﴾
ہوائیں گواہ ہیں جو نرم نرم چلتی ہیں (1)

فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿2﴾
پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں (2)

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿3﴾
اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں (3)

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿4﴾
پھر ان کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں (4)

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿5﴾
اور فرشتے گواہ ہیں جو وحی لاتے ہیں (5)

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿6﴾
تاکہ عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے (6)

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿7﴾
کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا (7)

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿8﴾
جب تاروں کی چمک جاتی رہے (8)

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿9﴾
اور جب آسمان پھٹ جائے (9)

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿10﴾
اور جب پہاڑ اڑے اڑے پھریں (10)

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿11﴾
اور جب پیغمبر فراہم کیے جائیں (11)

لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿12﴾
بھلا (ان امور میں) تاخیر کس لیے کی گئی؟ (12)

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ⑬	فیصلے کے دن کے لئے ⑬
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ⑭	اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے ⑭
وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑮	اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے ⑮
اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ⑯	کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا؟ ⑯
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ⑰	پھر ان پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں ⑰
كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ⑱	ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں ⑱
وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑲	اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ⑲
اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ⑳	کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا ⑳
فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ㉑	(پہلے) اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا ㉑
اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ㉒	ایک وقت معین تک ㉒
فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ㉓	پھر اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں ㉓
وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ㉔	اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ㉔
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ㉕	کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا ㉕
اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ㉖	(یعنی) زندوں اور مردوں کو ㉖
وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ㉗	اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا ㉗
وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ㉘	اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ㉘
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ㉙	جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب) اس کی طرف چلو ㉙
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ㉚	(یعنی) اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں ㉚
لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ㉛	نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ لپٹ سے بچاؤ ㉛
اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ㉜	اس سے آگ کی (اتنی اتنی بڑی) چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل ㉜
كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ㉝	گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں ㉝

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿34﴾	اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿34﴾
هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿35﴾	یہ وہ دن ہے کہ (لوگ) لب تک نہ ہلا سکیں گے ﴿35﴾
وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾	نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں ﴿36﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿37﴾	اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿37﴾
هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾	یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے ﴿38﴾
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿39﴾	اگر تم کو کوئی داؤ آتا ہو تو مجھ سے کر چلو ﴿39﴾
ع 1 / 40 / 21 وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿40﴾	اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿40﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿41﴾	بیشک پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿41﴾
وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾	اور میووں میں جو ان کو مرغوب ہوں ﴿42﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾	جو عمل تم کرتے رہے تھے ان کے بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو ﴿43﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾	ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿44﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾	اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿45﴾
كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾	(اے جھٹلانے والو) تم کسی قدر کھا لو اور فائدے اٹھا لو تم بیشک گنہگار ہو ﴿46﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾	اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿47﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو تو جھکتے نہیں ﴿48﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾	اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿49﴾
ع 2 / 10 / 22 فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾	اب اس (قرآن) کے بعد اور کس حدیث پر ایمان لائیں گے؟ ﴿50﴾

سورة النبا مكية — اٰياتها 40 — ركوعاتها 2

سورۂ نباء مکی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ①	(یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟ ①
عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ②	(کیا) بڑی خبر کی نسبت؟ ②
الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ③	جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ③
كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ④	دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے ④
ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ⑤	پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے ⑤
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ⑥	کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ ⑥
وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ⑦	اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا؟) ⑦
وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ⑧	(بیشک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا ⑧
وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ⑨	اور نیند کو تمہارے لئے (موجبِ) آرام بنایا ⑨
وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ⑩	اور رات کو پردہ مقرر کیا ⑩
وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ⑪	اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا ⑪
وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ⑫	اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے ⑫
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ⑬	اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا ⑬
وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ⑭	اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا ⑭
لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ⑮	تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں ⑮
وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ⑯	اور گھنے گھنے باغ ⑯
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ⑰	بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے ⑰
يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ⑱	جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آموجود ہو گے ⑱
وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ⑲	اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے ⑲
وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ⑳	اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے ⑳

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿21﴾	بیشک دوزخ گھات میں ہے ﴿21﴾
لِلطَّاغِينَ مَآبًا ﴿22﴾	(یعنی) سرکشوں کا وہی ٹھکانہ ہے ﴿22﴾
لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ﴿23﴾	اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے ﴿23﴾
لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿24﴾	وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ (کچھ) پینا (نصیب ہوگا) ﴿24﴾
إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ﴿25﴾	مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ﴿25﴾
جَزَاءً وِفَاقًا ﴿26﴾	(یہ) بدلہ ہے پورا پورا ﴿26﴾
إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿27﴾	یہ لوگ حساب (آخرت) کی اُمید ہی نہیں رکھتے تھے ﴿27﴾
وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ﴿28﴾	اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے ﴿28﴾
وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ﴿29﴾	اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے ﴿29﴾
(ع 1 / 30) فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿30﴾	سو (اب) مزہ چکھو ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے ﴿30﴾
إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿31﴾	بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے ﴿31﴾
حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ﴿32﴾	(یعنی) باغ اور انگور ﴿32﴾
وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿33﴾	اور ہم عمر نوجوان عورتیں ﴿33﴾
وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿34﴾	اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس ﴿34﴾
لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ﴿35﴾	وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے نہ جھوٹ (خرافات) ﴿35﴾
جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ﴿36﴾	یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے انعام کثیر ﴿36﴾
رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا	وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں میں ہے سب کا مالک
الرَّحْمَٰنِ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿37﴾	ہے بڑا مہربان کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا ﴿37﴾
يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا	جس دن روح (الامین) اور (اور) فرشتے صف باندھ کر
لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ	کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو (اللہ)
وَقَالَ صَوَابًا ﴿38﴾	رحمٰن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو ﴿38﴾
ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ	یہ دن برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس

إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ﴿39﴾
ٹھکانہ بنالے ﴿39﴾

إِنَّآ أَنذَرْنَٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ
ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا

يَنظُرُ ٱلْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ
ہے جس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں

ع 2 10 30 ٱلْكَافِرُ يَٰلَيْتَنِى كُنتُ تُرَٰبًۢا ﴿40﴾
گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا ﴿40﴾

سورة النزعت مكية — اياتها 46 — ركوعاتها 2

سورۂ نازعات مکی ہے اس میں چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَٱلنَّٰزِعَٰتِ غَرْقًا ﴿1﴾
وہ (فرشتے) گواہ ہیں جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں ﴿1﴾

وَٱلنَّٰشِطَٰتِ نَشْطًا ﴿2﴾
اور وہ بھی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں ﴿2﴾

وَٱلسَّٰبِحَٰتِ سَبْحًا ﴿3﴾
اور وہ بھی جو تیرتے پھرتے ہیں ﴿3﴾

فَٱلسَّٰبِقَٰتِ سَبْقًا ﴿4﴾
پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں ﴿4﴾

فَٱلْمُدَبِّرَٰتِ أَمْرًا ﴿5﴾
پھر (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں ﴿5﴾

يَوْمَ تَرْجُفُ ٱلرَّاجِفَةُ ﴿6﴾
(کہ وہ دن آ کر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا ﴿6﴾

تَتْبَعُهَا ٱلرَّادِفَةُ ﴿7﴾
پھر اس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا ﴿7﴾

قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ﴿8﴾
اس دن (لوگوں کے) ذہن خائف ہو رہے ہوں گے ﴿8﴾

أَبْصَٰرُهَا خَٰشِعَةٌ ﴿9﴾
(اور) آنکھیں جھکی ہوئی ﴿9﴾

يَقُولُونَ أَءِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِى ٱلْحَافِرَةِ ﴿10﴾
(کافر) کہتے ہیں کیا ہم الٹے پاؤں پھر لوٹیں گے؟ ﴿10﴾

أَءِذَا كُنَّا عِظَٰمًا نَّخِرَةً ﴿11﴾
بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کئے جائیں گے) ﴿11﴾

قَالُوا۟ تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿12﴾
کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا (موجب) زیاں ہے ﴿12﴾

فَإِنَّمَا هِىَ زَجْرَةٌ وَٰحِدَةٌ ﴿13﴾
وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی ﴿13﴾

فَإِذَا هُم بِٱلسَّاهِرَةِ ﴿14﴾
اس وقت وہ (سب) میدان (حشر) میں آ جمع ہوں گے ﴿14﴾

هَلْ أَتَىٰكَ حَدِيثُ مُوسَىٰٓ ﴿15﴾
بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے ﴿15﴾

إِذْ نَادَىٰهُ رَبُّهُۥ بِٱلْوَادِ ٱلْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿16﴾
جب ان کے پروردگار نے ان کو پاک میدان (یعنی) طویٰ میں پکارا ﴿16﴾

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿17﴾	(اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے (17)
فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿18﴾	اور (اس سے) کہو کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے (18)
وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿19﴾	اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھکو خوف (پیدا) ہو (19)
فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿20﴾	غرض انہوں نے اس کو بڑی نشانی دکھائی (20)
فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿21﴾	مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا (21)
ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿22﴾	پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا (22)
فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿23﴾	اور (لوگوں کو) اکٹھا کیا اور پکارا (23)
فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿24﴾	کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں (24)
فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿25﴾	تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے عذاب میں پکڑ لیا (25)
ع 1 26 3 اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿26﴾	جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس (قصے) میں عبرت ہے (26)
ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰىهَا ﴿27﴾	بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اسی نے اس کو بنایا (27)
رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿28﴾	اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے برابر کر دیا (28)
وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿29﴾	اور اسی نے رات تاریک بنائی اور (دن کو) دھوپ نکالی (29)
وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿30﴾	اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا (30)
اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿31﴾	اسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارا اُگایا (31)
وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿32﴾	اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا (32)
مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿33﴾	یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کیلئے (کیا) (33)
فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿34﴾	تو جب بڑی آفت آئے گی (34)
يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿35﴾	اس دن انسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا (35)
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿36﴾	اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی (36)
فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿37﴾	تو جس نے سرکشی کی (37)
وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿38﴾	اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا (38)

فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰی ؕ (39)	اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے (39)
وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی (40)	اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا (40)
فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰی ؕ (41)	اس کا ٹھکانہ بہشت ہے (41)
یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ (42)	(اے پیغمبر لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ (42)
فِیْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ؕ (43)	سو تم کو اس کے ذکر سے کس فکر میں ہو؟ (43)
اِلٰی رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ؕ (44)	اس کا منتہا (یعنی واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو (معلوم ہے) (44)
اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ یَّخْشٰىهَا ؕ (45)	جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو (45)
كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْۤا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰىهَا (46) ع 2 20 4	جب وہ اس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے (46)

سُوْرَةُ عَبَسَ مکیّة — ایاتها 42 — رکوعها 1

سورہ عبس مکی ہے اس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
عَبَسَ وَتَوَلّٰۤی (1)	(محمد مصطفیٰ) ترش رو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے (1)
اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰی ؕ (2)	کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا (2)
وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّهٗ یَزَّكّٰۤی (3)	اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا (3)
اَوْ یَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰی ؕ (4)	یا سوچتا تو سمجھانا اسے فائدہ دیتا (4)
اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی (5)	جو پروا نہیں کرتا (5)
فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰی ؕ (6)	اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو (6)
وَمَا عَلَیْكَ اَلَّا یَزَّكّٰی ؕ (7)	حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ (الزام) نہیں (7)
وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ یَسْعٰی (8)	اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا (8)

وَهُوَ يَخْشَىٰ ⑨	اور (اللہ سے) ڈرتا ہے ⑨
فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ⑩	اس سے تم بے رخی کرتے ہو ⑩
كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ⑪	دیکھو یہ (قرآن) نصیحت ہے ⑪
فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ⑫	پس جو چاہے اسے یاد رکھے ⑫
فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ⑬	قابلِ ادب ورقوں میں (لکھا ہوا) ⑬
مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ⑭	جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں ⑭
بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ⑮	(ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ⑮
كِرَامٍ بَرَرَةٍ ⑯	جو سردار اور نیکوکار ہیں ⑯
قُتِلَ الْإِنسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ⑰	انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے ⑰
مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ⑱	اسے (اللہ نے) کس چیز سے بنایا؟ ⑱
مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ⑲	نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا ⑲
ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ⑳	پھر اس کے لئے رستہ آسان کر دیا ⑳
ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ㉑	پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا ㉑
ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ㉒	پھر جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کرے گا ㉒
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ㉓	کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا ㉓
فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ㉔	تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے ㉔
أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ㉕	بیشک ہم ہی نے پانی برسایا ㉕
ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ㉖	پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا ㉖
فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ㉗	پھر ہم ہی نے اس میں اناج اُگایا ㉗
وَعِنَبًا وَقَضْبًا ㉘	اور انگور اور ترکاری ㉘
وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ㉙	اور زیتون اور کھجوریں ㉙
وَحَدَائِقَ غُلْبًا ㉚	اور گھنے گھنے باغ ㉚

وَّفَاكِهَةً وَّأَبًّا (31) — اور میوے اور چارا (31)

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ (32) — (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے لئے بنایا (32)

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ (33) — تو جب (قیامت کا) غل مچے گا (33)

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ (34) — اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا (34)

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ (35) — اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے (35)

وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ (36) — اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹے سے (36)

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ (37) — ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصروفیت کیلئے) بس کرے گا (37)

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ (38) — اور کتنے منہ اس روز چمک رہے ہوں گے (38)

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ (39) — خنداں وشاداں (یہ نیکوکار ہیں) (39)

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ (40) — اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی (40)

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ (41) — (اور) سیاہی چڑھ رہی ہوگی (41)

ع 1 42 5 أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ (42) — یہ کفار بدکردار ہیں (42)

سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ — آياتها 29 — ركوعها 1

سورۂ تکویر مکی ہے اور اس میں انتیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ (1) — جب سورج لپیٹ لیا جائے گا (1)

وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ (2) — اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے (2)

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ (3) — اور جب پہاڑ چلائیں جائیں گے (3)

وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ (4) — اور جب بیانے والی اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی (4)

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ (5) — اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے (5)

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ (6) — اور جب دریا آگ ہو جائیں گے (6)

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ (7) — اور جب نفوس (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی (7)

وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ (8) — اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائے گا (8)

بِاَیِّ ذَنۡۢبٍ قُتِلَتۡ ﴿9﴾	کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی؟ ﴿9﴾
وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ ﴿10﴾	اور جب (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے ﴿10﴾
وَاِذَا السَّمَآءُ کُشِطَتۡ ﴿11﴾	اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی ﴿11﴾
وَاِذَا الۡجَحِیۡمُ سُعِّرَتۡ ﴿12﴾	اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی ﴿12﴾
وَاِذَا الۡجَنَّۃُ اُزۡلِفَتۡ ﴿13﴾	اور بہشت جب قریب لائی جائے گی ﴿13﴾
عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّاۤ اَحۡضَرَتۡ ﴿14﴾	تب ہر شخص معلوم کرلے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے ﴿14﴾
فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ ﴿15﴾	وہ ستارے گواہ ہیں جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں ﴿15﴾
الۡجَوَارِ الۡکُنَّسِ ﴿16﴾	اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں ﴿16﴾
وَالَّیۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ ﴿17﴾	اور رات گواہ ہے جب ختم ہونے لگتی ہے ﴿17﴾
وَالصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿18﴾	اور صبح گواہ ہے جب نمودار ہوتی ہے ﴿18﴾
اِنَّہٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ کَرِیۡمٍ ﴿19﴾	کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ﴿19﴾
ذِیۡ قُوَّۃٍ عِنۡدَ ذِی الۡعَرۡشِ مَکِیۡنٍ ﴿20﴾	جو صاحب قوت مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا ﴿20﴾
مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیۡنٍ ﴿21﴾	سردار (اور) امانت دار ہے ﴿21﴾
وَمَا صَاحِبُکُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ﴿22﴾	اور (مکے والو) تمہارے رفیق (یعنی محمدؐ) دیوانے نہیں ہیں ﴿22﴾
وَلَقَدۡ رَاٰہُ بِالۡاُفُقِ الۡمُبِیۡنِ ﴿23﴾	بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو (آسمان کے) کھلے (یعنی شرقی) کنارے پر دیکھا ہے ﴿23﴾
وَمَا ہُوَ عَلَی الۡغَیۡبِ بِضَنِیۡنٍ ﴿24﴾	اور وہ پوشیدہ باتوں (کے ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں ﴿24﴾
وَمَا ہُوَ بِقَوۡلِ شَیۡطٰنٍ رَّجِیۡمٍ ﴿25﴾	اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں ﴿25﴾
فَاَیۡنَ تَذۡہَبُوۡنَ ﴿26﴾	پھر تم کدھر جا رہے ہو؟ ﴿26﴾
اِنۡ ہُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿27﴾	یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے ﴿27﴾
لِمَنۡ شَآءَ مِنۡکُمۡ اَنۡ یَّسۡتَقِیۡمَ ﴿28﴾	(یعنی) اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے ﴿28﴾

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾ | اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے ﴿29﴾

سورۃ الانفطار مکیۃ — آیاتہا 19 — رکوعہا 1

سورۂ انفطار مکی ہے اس میں انیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿1﴾ | جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿1﴾

وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿2﴾ | اور جب تارے جھڑ پڑیں گے ﴿2﴾

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿3﴾ | اور جب دریا بہ (کر ایک دوسرے سے مل) جائیں گے ﴿3﴾

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿4﴾ | اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی ﴿4﴾

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿5﴾ | تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا ﴿5﴾

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿6﴾ | اے انسان تجھ کو اپنے پروردگار کرم گستر کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟ ﴿6﴾

الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿7﴾ | (وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے) اعضاء کو ٹھیک کیا اور (تیری قامت کو) معتدل رکھا ﴿7﴾

فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿8﴾ | اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ﴿8﴾

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿9﴾ | مگر ہیہات تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو ﴿9﴾

وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿10﴾ | حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں ﴿10﴾

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿11﴾ | عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے ﴿11﴾

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿12﴾ | جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں ﴿12﴾

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿13﴾ | بیشک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے ﴿13﴾

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿14﴾ | اور بدکردار دوزخ میں ﴿14﴾

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿15﴾ | (یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے ﴿15﴾

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿16﴾
اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے ﴿16﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿17﴾
اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ﴿17﴾

ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿18﴾
پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ﴿18﴾

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ
يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿19﴾
جس روز کوئی کسی کا بھلا نہ کر سکے گا۔ اور حکم اس روز اللہ
ہی کا ہوگا ﴿19﴾

سورۃ المطففین — آیاتها 36 — رکوعها 1

سورۃ المطففین مکی ہے اس میں چھتیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿1﴾
ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے ﴿1﴾

الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿2﴾
جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں ﴿2﴾

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿3﴾
اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں ﴿3﴾

اَلَا يَظُنُّ اُولٰۗىِٕكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿4﴾
کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے ﴿4﴾

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿5﴾
(یعنی) ایک بڑے (سخت) دن میں ﴿5﴾

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿6﴾
جس دن (تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے ﴿6﴾

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿7﴾
سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سجین میں ہیں ﴿7﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿8﴾
اور تم کیا جانتے ہو کہ سجین کیا چیز ہے ﴿8﴾

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿9﴾
ایک دفتر ہے لکھا ہوا ﴿9﴾

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿10﴾
اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿10﴾

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿11﴾
(یعنی) جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں ﴿11﴾

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿12﴾
اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے ﴿12﴾

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾
جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے
لوگوں کے افسانے ہیں ﴿13﴾

كَلَّا بَلْ ٚ رَانَ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا
دیکھو یہ جو (اعمال بد) کرتے ہیں۔ ان کا ان کے ذہنوں پر

يَكْسِبُوْنَ ﴿14﴾	زنگ بیٹھ گیا ہے ﴿14﴾
كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿15﴾	بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار (کے دیدار) سے اوٹ میں ہوں گے ﴿15﴾
ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿16﴾	پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے ﴿16﴾
ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿17﴾	پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے ﴿17﴾
كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿18﴾	(یہ بھی) سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال علیین میں ہیں ﴿18﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿19﴾	اور تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے ﴿19﴾
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿20﴾	ایک دفتر ہے لکھا ہوا ﴿20﴾
يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿21﴾	جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں ﴿21﴾
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿22﴾	بیشک نیک لوگ چین میں ہوں گے ﴿22﴾
عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿23﴾	تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے ﴿23﴾
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿24﴾	تم ان کے چہروں ہی سے راحت کی تازگی معلوم کرلو گے ﴿24﴾
يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿25﴾	ان کو شراب خالص سربمہر پلائی جائے گی ﴿25﴾
خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۗ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿26﴾	جس کی مہر مشک کی ہو گی تو (نعمتوں کے) شائقین کو چاہیے کہ اسی سے رغبت کریں ﴿26﴾
وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿27﴾	اور اس میں تسنیم (کے پانی) کی آمیزش ہو گی ﴿27﴾
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿28﴾	وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (اللہ کے) مقرب پئیں گے ﴿28﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿29﴾	جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے ﴿29﴾
وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿30﴾	اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارے کرتے ﴿30﴾
وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿31﴾	اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے ﴿31﴾
وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿32﴾	اور جب ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں ﴿32﴾
وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿33﴾	حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے ﴿33﴾